DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.11.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کا پاکستان کیساتھ الحاق باہمی رضامندی سے ہوا، وزیراعلیٰ	جنگ ودیگراخبارات
02	انتشاری سیاست ملک کے مفاد میں نہیں، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
03	این 50 کی تعمیر سے لوگوں کا معیار زندگی بہتر ہوگا، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
04	ارسا ایکٹ میں ترمیم سے غلط فہمیوں میں اضافہ ہوگا، صادق عمرانی	مشرق ودیگراخبارات
05	سڑکوں پر ناچ گا کر مادر پدر آزادی کا مطالبہ وومن امپاورمنٹ نہیں، ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
06	مسلح جھتوں کا اہلکاروں پر تشدد کون سا احتجاج ہے، ترجمان حکومت بلوچستان	مشرق ودیگراخبارات
07	تربت بلوچ یکجہتی کمیٹی کے سیمینار کے بعد ڈاکٹر ماہ رنگ سمیت 15 افراد کیخلاف مقدمہ درج	جنگ ودیگراخبارات
08	قیدیوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، صوبائی محتسب	جنگ ودیگراخبارات
09	فی جانور ماہانہ ایک روپے علاج کیلئے دیا گیا، سیکرٹری لائیو سٹاک ڈیری ڈیولپمنٹ	جنگ ودیگراخبارات
10	کوئٹہ میں مکان کرایہ پر دینے کے لئے شرائط نامہ جاری	انتخاب ودیگراخبارات
11	میٹروپولیٹن کارپوریشن تجاوزات سیل کا کوئٹہ شہر میں کریک ڈاؤن کا آغاز	جنگ ودیگراخبارات
12	کینسر میں مبتلا مریض فنڈز کی بندش کے باعث رل گئے	جنگ ودیگراخبارات
13	سبی کا تاریخی میلہ معیشت میں اہم مقام رکھتا ہے، ڈپٹی کمشنر	جنگ ودیگراخبارات
14	طالب علم محمد مصور کی بازیابی کا معاملہ پولیس کی کوششیں جاری	جنگ ودیگراخبارات
15	ریاست بلوچستان کے حالات کی بہتری پر توجہ دے، مولانا حیدری	جنگ ودیگراخبارات
16	کوئٹہ کو جرائم پیشہ عناصر کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا، جمعیت ن	انتخاب ودیگراخبارات
17	فارم 47 کے نام نہاد نمائندوں کا عوام خود احتساب کرینگے، پشتونخوامیپ	انتخاب ودیگراخبارات
18	بلوچستان کے عوام مزید ناانصافی برداشت نہیں کرینگے، جمعیت	انتخاب ودیگراخبارات
19	بجلی وگیس کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرگیا، جمعیت نظریاتی	انتخاب ودیگراخبارات

امن وامان:

کوئٹہ دہشتگردی کا منصوبہ ناکام سڑک کنارے نصب ایک کلو بم ناکارہ، مستونگ نامعلوم چور مسجد کے سامنے کھڑی موٹرسائیکل لے اڑے، طالب علم اغوا کیس میں پیشرفت مکان مالک اور پراپرٹی ڈیلر گرفتار، اوستہ محمد میں ایک شخص قتل،

عوامی مسائل :

انٹرنیٹ سست روی کا شکار صارفین کو مشکلات کا سامنا، بھاگ کی صورتحال مخدوش انتظامیہ کے وعدے وفا نہ ہوسکے

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.11.2024

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کچھی کینال منصوبہ کی بحالی بلوچستان میں زرعی انقلاب!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کچھی کینال منصوبہ سے بلوچستان میں زرعی انقلاب آئے گا یہ ایک دیرینہ منصوبہ ہے جس کی تکمیل کیلئے نواز شریف کی گزشتہ حکومت نے سنجیدہ اقدامات اٹھائے تھے جس کا مقصد بلوچستان کے لوگوں کو اس کا معاشی فائدہ پہنچانا تھا۔ بہرحال منصوبہ میں تاخیر ہوئی مگر اب کچھی کینال منصوبہ کی بحالی کے حوالے سے وفاق اور بلوچستان حکومت مشترکہ جدوجہد کر رہے ہیں۔ گزشتہ روز کچھی کینال منصوبہ کی بحالی کی تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب سے خطاب میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ کچھی کینال منصوبہ کی بحالی سے بلوچستان کے متاثرہ علاقے کو دوبارہ نئی زندگی ملے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، ان کی ذاتی کاوشوں اور دلچسپی سے یہ منصوبہ بحال ہوا، حکومت پنجاب، وفاقی وزیر احسن اقبال اور واپڈا کی معاونت سے یہ منصوبہ مکمل ہوا۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**نادرا دور دراز علاقوں میں موبائل رجسٹریشن وین تعینات کرنے ہدایت!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Delay in recovery of Musawar Khan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**میں وزیر داخلہ نہیں تھا۔۔**" کے عنوان سے سرفراز احمد بگٹی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی اور زمانہ کوئٹہ نے "**کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینیجمنٹ، حکومتی اقدامات اور عوامی آگاہی!**" کے عنوان سے نذیر نور کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ کا بلوچستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھانے کیلئے اقدامات کا فیصلہ**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا تجزیہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 بدھ 24 رجمادی الاول 1446ھ 27 نومبر 2024ء نمبر 326

نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کرینگے

بلوچستان کا پاکستان کیساتھ الحاق باہمی رضامندی سے ہوا، وزیراعلیٰ

محدود علاقائی کارروائی کو آپریشن کا نام دینا غلط، بلوچستان کی پسماندگی باہر سے آئے لوگوں کیوجہ سے نہیں، نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سے متعلق تاریخی حقائق سے آگاہی ضروری ہے، بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا۔ زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے۔ 14ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے، ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا اس ضمن میں تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جارہا ہے، صوبے میں تشدد کے ذریعے بے گناہ افراد کا قتل کر کے بے چینی پھیلائی جارہی ہے، سوشل میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلائی جارہی ہیں اور منفی سماجی داؤ پیچ کے ذریعے معاشرتی عدم استحکام پیدا کیا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سے باہر بلوچستان کا حقیقی تصور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ غیر متوازن ترقی صرف بلوچستان کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے۔ بلوچستان میں پسماندگی باہر سے آئے ہوئے لوگوں کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنوں کی ستم ظریفی کے باعث ہے۔ کسی پنجابی، سندھی، سرائیکی یا کسی اور نے بلوچستان کو پسماندہ نہیں رکھا بلکہ اس کی پسماندگی میں بھی اپنے لوگوں کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ریاست اور نوجوانوں کے مابین خلیج کم کرنے کے لئے ترجیحی اقدامات کئے جارہے ہیں، بلوچستان میں پہلی یوتھ پالیسی مرتب کر کے عملدرآمد کا آغاز کر دیا گیا ہے، تعلیمی مواقعوں کی فراہمی کے لئے بلوچستان کے طالب علموں کو دنیا بھر کی 200 ممتاز جامعات سے پی ایچ ڈی کرنے کے لئے سکالرشپس دی جارہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہر ضلع سے بلوچستان بورڈ کے ٹاپر طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی، بلوچستان سے تین سال میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیجنے کی حکمت عملی مرتب کی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوان بزنس پلان لے کر آئیں بلا سود قرضے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی بہتری کے لئے کام کر رہے ہیں، ہم نے بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کو فروخت ہونے سے روکا۔ ضلع پشین میں ایک سو بند سکول کھولے گئے جبکہ صوبے بھر میں تعلیمی و صحت کے غیر فعال ادارے کھولے جارہے ہیں، اینٹی کرپشن کو فعال کیا گیا ہے اور بدعنوانی کی شکایت کی تحقیقات کی جارہی ہیں جس کا آغاز کوہلو اور ڈیرہ بگٹی سے کر دیا گیا ہے۔

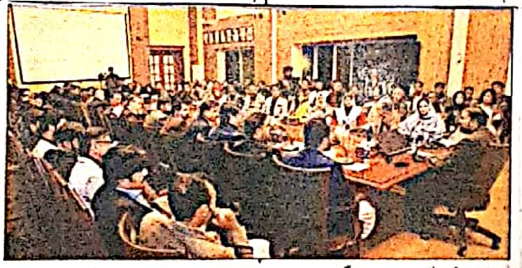

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا 14ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء کے ہمراہ گروپ

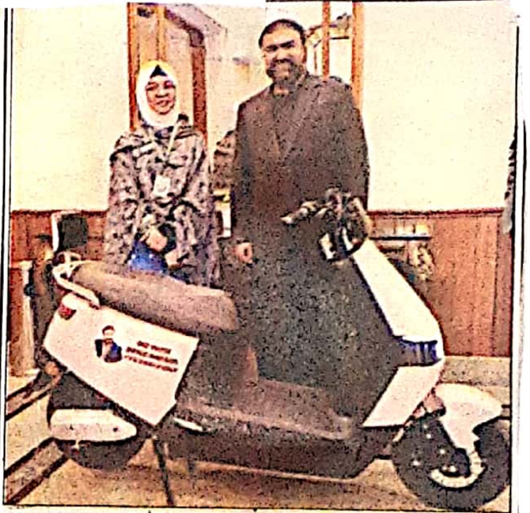

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی طالبہ طاہرہ عارف کو پنک اسکوٹی کا تحفہ دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | 24 جمادی الاول 1446ھ | 27 نومبر 2024ء | صفحات 08 | شمارہ 150

قیمت 30 روپے | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | Email | رجسٹرڈ BC-m-13

بلوچستان کا پاکستان سے الحاق رضامندی سے ہوا، صوبے کو عدم استحکام کی جانب دھکیلا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں پسماندگی باہر سے آئے لوگوں کی وجہ سے نہیں اپنوں کی ستم ظریفی کے باعث ہے کسی پنجابی، سندھی، سرائیکی یا کسی اور نے بلوچستان کو پسماندہ نہیں رکھا، اپنے لوگوں کا ہاتھ ہے

تاریخی حقائق سے آگاہی ضروری، زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے، ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

سوشل میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلائی جا رہی ہیں، منفی سماجی دباؤ کے ذریعے بلوچستان بھر میں معاشرتی عدم استحکام پیدا کیا جا رہا ہے

ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود پیمانے پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا، محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے، 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک بھیجیں گے

کوئٹہ (این این آئی، یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا، بلوچستان کے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے، ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود پیمانے پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے، تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے، یہ بات انہوں نے منگل کو 14ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق تاریخی حقائق سے آگاہی ضروری ہے بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود پیمانے پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے تاریخی حقائق کو درست کرنے .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جا رہا ہے تشدد کے ذریعے بے گناہ افراد کو قتل کرکے بے چینی پھیلائی جا رہی ہے، سوشل میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلائی جا رہی ہیں منفی سماجی دباؤ کے ذریعے معاشرتی عدم استحکام پیدا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے باہر بلوچستان کا حقیقی تصور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان اور جیسی کی بنیادی وجہ پسماندگی نہیں غیر متوازن ترقی پورے پاکستان کا مسئلہ ہے بلوچستان میں پسماندگی باہر سے آئے لوگوں کی وجہ سے نہیں اپنوں کی ستم ظریفی کے باعث ہے کسی پنجابی، سندھی، سرائیکی یا کسی اور نے بلوچستان کو پسماندہ نہیں رکھا، اپنے لوگوں کا ہاتھ ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لئے ترجیحی اقدامات کئے جا رہے ہیں بلوچستان میں پہلی یوتھ پالیسی مرتب کرکے عمل درآمد کا آغاز کر دیا گیا بلوچستان کے طالب علموں کو دنیا بھر کی دو سو ممتاز جامعات سے پی ایچ ڈی کرنے کے لیے اسکالرشپس دینے کا فیصلہ کیا ہے ہر ضلع سے نام طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے تین سالوں میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہے ہیں نوجوان بزنس پلان لیکر آئیں بلاسود قرضے دیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی

بہتری کیلئے کام کر رہے ہیں ہم نے بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کو فروخت ہونے سے روکا، پشین میں ایک سو بند اسکول کھولے گئے ہیں گورننس کو بہتر کرکے ریاست پر نوجوانوں کا اعتماد بحال کریں گے، بلوچستان کے نوجوانوں نے فیصلہ کرنا ہے کہ لاحاصل جنگ کا حصہ بنیں گے یا تعلیمی و سماجی ترقی میں آگے بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تین سالوں میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہے ہیں بلوچستان کے نوجوانوں نے فیصلہ کرنا ہے کہ لاحاصل جنگ کا حصہ بنیں گے یا تعلیمی و سماجی ترقی میں آگے بڑھیں گے بلوچستان میں گورننس کی بہتری کیلئے کام کر رہے ہیں پشین میں ایک سو بند اسکول کھولے گئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے 14ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان سے متعلق تاریخی حقائق سے آگاہی ضروری ہے بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا ہے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے بلوچستان ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود پیمانے پر محدود علاقے میں آپریشن ہوئے ہیں بلوچستان کے محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے بلوچستان کی تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جا رہا ہے تشدد کے ذریعے بے گناہ افراد کو قتل کرکے بے چینی پھیلائی جا رہی ہے انہوں نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلائی جا رہی ہیں منفی سماجی دباؤ کے ذریعے معاشرتی عدم استحکام پیدا کیا جا رہا ہے بلوچستان سے باہر بلوچستان کا حقیقی تصور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے بلوچستان انسرجنسی کی بنیادی وجہ پسماندگی نہیں ہے غیر متوازن ترقی پورے پاکستان کا مسئلہ ہے بلوچستان میں پسماندگی باہر سے آئے لوگوں کی وجہ سے نہیں اپنوں کی ستم ظریفی کے باعث ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 345 | بدھ، 24 جمادی الاول، 27 نومبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان کی پسماندگی کے ذمہ دار غیر نہیں اپنے ہیں، وزیراعلیٰ

پاکستان کے ساتھ صوبے کا الحاق باہمی رضامندی سے ہوا، زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈہ ہے، سرفراز بگٹی

انسرجنسی کی وجہ غیر متوازن ترقی، صوبے کو عدم استحکام کی جانب دھکیلا جا رہا ہے، 14 ویں نیشنل ورکشاپ سے خطاب

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی 14 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے کورس میں شریک طالبہ طاہرہ عارف کو بلوچستان سے متعلق بہترین تجزیاتی سوال پر پنک اسکوٹی کا تحفہ دے رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہو بلوچستان کے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے، تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

منگل 14 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق تاریخی حقائق سے آگاہی ضروری ہے بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جا رہا ہے تشدد کے ذریعے بے گناہ افراد کا قتل کر کے بے چینی پھیلائی جا رہی ہے سوشل میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلائی جا رہی، جتنی سماجی داؤ پیچ کے ذریعے معاشرتی عدم استحکام پیدا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے باہر بلوچستان کا حقیقی تصور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان انسرجنسی کی بنیادی وجہ پسماندگی نہیں غیر متوازن ترقی پورے پاکستان کا مسئلہ ہے بلوچستان میں پسماندگی باہر سے آئے لوگوں کی وجہ سے نہیں اپنوں کی ستم ظریفی کے باعث ہے کسی پنجابی، سندھی، سرائیکی یا کسی اور نے بلوچستان کو پسماندہ نہیں رکھا، اپنے لوگوں کا ہاتھ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے ترجیح اقدامات کیے جا رہے ہیں بلوچستان میں پہلی یوتھ پالیسی مرتب کر کے عمل درآمد کا آغاز کر دیا گیا بلوچستان کے طالب علموں کو دنیا بھر کی دو سو ممتاز جامعات سے پی ایچ ڈی کرنے کے لیے اسکالرشپس دینے کا فیصلہ کیا ہے ہر ضلع سے ٹاپ طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے تین سالوں میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہے ہیں نوجوان بزنس پلان لیکر آئیں بلا سود قرضے دیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی بہتری کیلئے کام کر رہے ہیں ہم نے بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کو فروخت ہونے سے روکا پشین میں ایک سو بند اسکول کھولے گئے ہیں گورننس کو بہتر کر کے ریاست پر نوجوانوں کا اعتماد بحال کریں گے، بلوچستان کے نوجوانوں نے فیصلہ کرنا ہے کہ لاحاصل جنگ کا حصہ بنیں گے یا تعلیمی و سماجی ترقی میں آگے بڑھیں گے۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے

جلد نمبر 31 | بروز بدھ 27 نومبر 2024ء بمطابق 24 جمادی الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 326

بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا بلوچستان کے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے

ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا بلوچستان کے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے، تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو 14ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق تاریخی حقائق سے آگاہی ضروری

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 14ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

ہے بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جارہا ہے تشدد کے ذریعے بے گناہ افراد کا قتل کرکے بے چینی پھیلائی جارہی ہے، سوشل میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلائی جارہی ہیں، منفی سماجی داؤ پیچ کے ذریعے معاشرتی عدم استحکام پیدا کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے باہر بلوچستان کا حقیقی تصور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان انسرجنسی کی بنیادی وجہ پسماندگی نہیں غیر متوازن ترقی پورے پاکستان کا مسئلہ ہے، بلوچستان میں پسماندگی باہر سے آئے لوگوں کی وجہ سے نہیں اپنوں کی ستم ظریفی کے باعث ہے کسی پنجابی، سندھی، سرائیکی یا کسی اور نے بلوچستان کو پسماندہ نہیں رکھا، اپنے لوگوں کا ہاتھ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لئے ترجیح اقدامات کئے جارہے ہیں بلوچستان میں پہلی یوتھ پالیسی مرتب کرکے عمل درآمد کا آغاز کردیا گیا بلوچستان کے طالب علموں کو دنیا بھر کی دو سو ممتاز جامعات سے پی ایچ ڈی کرنے کے لیے اسکالرشپس دینے کا فیصلہ کیا ہے ہر ضلع سے ٹاپر طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے تین سالوں میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہے ہیں نوجوان بزنس پلان لیکر آئیں بلاسود قرضے دیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی بہتری کیلئے کام کررہے ہیں ہم نے بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کو فروخت ہونے سے روکا پشین میں ایک سو بند اسکول کھولے گئے ہیں گورننس کو بہتر کرکے ریاست پر نوجوانوں کا اعتماد بحال کریں گے، بلوچستان کے نوجوانوں نے فیصلہ کرنا ہے کہ لاحاصل جنگ کا حصہ بنیں گے یا تعلیمی وسماجی ترقی میں آگے بڑھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز منگل 26 نومبر 2024ء بمطابق 23 جمادی الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 325

بلوچستان میں فوجی آپریشن کے مخالفین بتائیں اس کے سوا راستہ کیا ہے

میر سرفراز بگٹی

صوبے میں ٹارگٹڈ آپریشن کیا جارہا ہے، کیا ہم صوبے میں اسی طرح کشت وخون دیکھتے رہیں، آپریشن کی مخالفت کرنے والے خود جواب دیں، بہت ساری باتیں میڈیا پر نہیں بتائی جاسکتیں، وزیراعلیٰ

حکومت 10 سالہ مصور کی بازیابی کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے، وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی کوئی بات نہیں سنی، قانون کے تحت محرک ارکان اسمبلی 2 ضمنی سوالات اور سوال کوئی دوسرا رکن پوچھ سکتا ہے، اسمبلی سے خطاب، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں دہشت گردوں کے کیمپ موجود ہیں دہشت گردوں کے خاتمے کے لئے ٹارگٹڈ آپریشن کیا جارہا ہے، آپریشن کی مخالفت کرنے والے بتائیں کہ آپریشن کے علاوہ دہشت گردی کے مسئلے کا کیا حل ہے بچے کی بازیابی

بقیہ نمبر 33 صفحہ 7 پر

کیلئے حکومت اقدامات اٹھارہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ملک نعیم بازئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ 10 سالہ مصور خان کے اغوا پر افسوس ہوا محسوس ہوتا ہے کہ اغوا ہونے والا بچہ میرا ہے کوئی حکومت نہیں چاہے گی کہ بچے اغوا ہوں انہوں نے کہا کہ ہمارے صوبے میں دہشتگردوں کے کیمپس موجود ہیں جنکے خلاف آپریشن کررہے ہیں آپریشن کی مخالفت کرنے والی سیاسی جماعتیں دہشتگردی کیخلاف کوئی حل ہے تو بتائیں ہم اس پر عمل کرینگے۔ کیا ہم صوبے میں اسی طرح کشت وخون دیکھتا رہیں آپریشن کی مخالفت کرنے والے خود جواب دیں انہوں نے کہا کہ بہت ساری باتیں میڈیا پر نہیں بتائی جاسکتی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی کوئی بات نہیں سنی جب تک موقع ہے اور پارلیمان کا مجھ پر اعتماد ہے میں بلوچستان کے عوام کی خدمت کرتا رہوں گا انہوں نے کہا کہ بچوں کو اغوا کرنے والوں کیخلاف کارروائی کرینگے، بچوں کو اغوا کرنے والے اور معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کیخلاف آپریشن کے سوا کوئی اور آپشن موجود نہیں ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قائد ایوان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہمیں ایوان کو رولز کے مطابق چلانا چاہیے قانون کے تحت محرک ارکان اسمبلی 2 ضمنی سوالات اور ایک

بقیہ نمبر 34 صفحہ 7 پر

سوال کوئی دوسرا رکن پوچھ سکتا ہے وقفہ سوالات کے دوران تقاریر نہیں کی جاتی تحریک التواء پوائنٹ آف آرڈر سمیت دیگر قوانین موجود ہے جس پر اسمبلی قواعد کے تحت طریقہ کار اختیار کرکے ایوان کا قیمتی وقت ضائع نہ کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی اس صوبے کا سب سے مقدس ادارہ ہے اسے قانون کے تحت چلانا چاہیے لمبی لمبی تقاریر کرنا کونسا طریقہ ہے سیاسی کلچر، اخلاقیات کو اپنایا جائے میں اپوزیشن کی تقاریر سننے کو تیار ہوں اور آئندہ بھی انہیں سنوں گا مگر ایوان کو قانون کے مطابق چلایا جانا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے اجلاس کی صدارت کرنے والی ڈپٹی اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ یہ انکا کام ہے کہ وہ ایوان کو قواعد اور قانون کے تحت چلائیں جو وہ نہیں چلارہی ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔23 | بدھ 27 نومبر 2024ء بمطابق 24 جمادی الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔324

بلوچستان کا پاکستان سے الحاق باہمی رضامندی سے ہوا زبردستی کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جارہا ہے، سوشل میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلائی جارہی ہیں

بلوچستان میں انسرجنسی کی بنیادی وجہ پسماندگی نہیں غیر متوازن ترقی پورے پاکستان کا مسئلہ ہے، بلوچستان میں پسماندگی باہر سے آئے لوگوں کی وجہ سے نہیں اپنوں کی ستم ظریفی کے باعث ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لئے ترجیح اقدامات کئے جارہے ہیں، ماضی میں بغاوت کیخلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا، نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہو بلوچستان کے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر) ہے ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے، تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو 14 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق تاریخی حقائق سے آگاہی ضروری ہے بلوچستان کا الحاق باہمی رضا مندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے۔ وزیر اعلی بلوچستان نے کہا کہ ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جارہا ہے تشدد کے ذریعے بے گناہ افراد کا قتل کرکے بے چینی پھیلائی جارہی ہے، سوشل میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلائی جارہی ہیں، منفی سماجی داؤ پیچ کے ذریعے معاشرتی عدم استحکام پیدا کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے باہر بلوچستان کا حقیقی تصور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان انسرجنسی کی بنیادی وجہ پسماندگی نہیں غیر متوازن ترقی پورے پاکستان کا مسئلہ ہے بلوچستان میں پسماندگی باہر سے آئے لوگوں کی وجہ سے نہیں اپنوں کی ستم ظریفی کے باعث ہے کسی پنجابی، سندھی، سرائیکی یا کسی اور نے بلوچستان کو پسماندہ نہیں رکھا، اپنے لوگوں کا ہاتھ ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لئے ترجیح اقدامات کئے جارہے ہیں بلوچستان میں پہلی یوتھ پالیسی مرتب کرکے عمل درآمد کا آغاز کردیا گیا بلوچستان کے طالب علموں کو دنیا بھر کی دو سو ممتاز جامعات سے پی ایچ ڈی کرنے کے لیے اسکالرشپس دینے کا فیصلہ کیا ہے ہر ضلع سے ٹاپ طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے تین سالوں میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہے ہیں نوجوان بزنس پلان لیکر آئیں بلا سود قرضے دیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی بہتری کیلئے کام کررہے ہیں ہم نے بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کو فروخت ہونے سے روکا، پشین میں ایک سو بند اسکول کھولے گئے ہیں گورننس کو بہتر کرکے ریاست پر نوجوانوں کا اعتماد بحال کریں گے، بلوچستان کے نوجوانوں نے فیصلہ کرنا ہے کہ لاحاصل جنگ کا حصہ بنیں گے یا تعلیمی و سماجی ترقی میں آگے بڑھیں گے۔

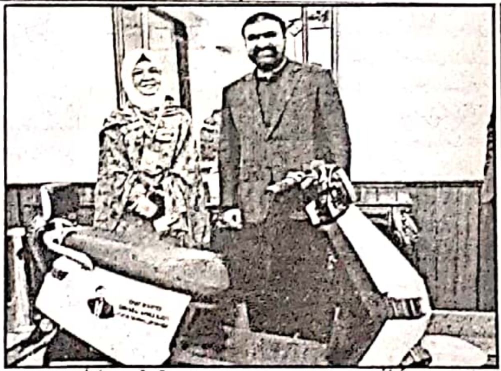

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے کورس میں شریک طالبہ کو بہترین تجزیاتی سوال پر اسکوئی کا تحفہ دے رہے ہیں

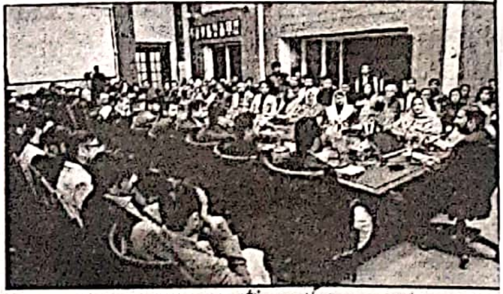

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 14 ویں نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 7

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

جلد 28 — بدھ 27 نومبر 2024ء بمطابق 24 جمادی الاول 1446ھ قیمت 20 روپے — شمارہ 325

بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جارہا ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کیساتھ ہوا زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈہ ہے، پورے صوبے میں آپریشن کا تاثر غلط ہے

صوبے میں تشدد کے ذریعے بیگناہ افراد کو قتل کرکے بے چینی پھیلائی جارہی ہے، 14 ویں نیشنل ورکشاپ سے وزیراعلی بلوچستان کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا الحاق باہمی رضا مندی سے پاکستان کے ساتھ ہو بلوچستان کے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے، تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو 14 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق تاریخی حقائق سے آگاہی ضروری ہے بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے۔ وزیراعلی بلوچستان نے کہا کہ ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جارہا ہے تشدد کے ذریعے بے گناہ افراد کا قتل کرکے بے چینی پھیلائی جارہی ہے، سوشل میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلائی جارہی ہیں، منفی سماجی داو پیچ کے ذریعے معاشرتی عدم استحکام پیدا کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے باہر بلوچستان کا حقیقی تصور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان انسرجنسی کی بنیادی وجہ پسماندگی نہیں غیر متوازن ترقی پورے پاکستان کا مسئلہ ہے بلوچستان میں پسماندگی باہر سے آئے لوگوں کی وجہ سے نہیں اپنوں کی ستم ظریفی کے باعث ہے کسی پنجابی، سندھی، سرائیکی یا کسی اور نے بلوچستان کو پسماندہ نہیں رکھا، اپنے لوگوں کا ہاتھ ہے۔ وزیراعلی بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لئے ترجیح اقدامات کئے جارہے ہیں بلوچستان میں پہلی یوتھ پالیسی مرتب کرکے عمل درآمد کا آغاز کردیا گیا بلوچستان کے طالب علموں کو دنیا بھر کی دو سو ممتاز جامعات سے پی ایچ ڈی کرنے کے لیے اسکالرشپس دینے کا فیصلہ کیا ہے ہر ضلع سے ٹاپر طالب علموں کے سولہ سالہ تعلیمی اخراجات صوبائی حکومت برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے تین سالوں میں 30 ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے بھیج رہے ہیں نوجوان بزنس پلان لیکر آئیں بلاسود قرضے دیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی بہتری کیلئے کام کررہے ہیں ہم نے بلوچستان میں سرکاری ملازمتوں کو فروخت ہونے سے روکا، پشین میں ایک سو بند اسکول کھولے گئے ہیں گورننس کو بہتر کرکے ریاست پر نوجوانوں کا اعتماد بحال کریں گے، بلوچستان کے نوجوانوں نے فیصلہ کرنا ہے کہ لاحاصل جنگ کا حصہ بنیں گے یا تعلیمی وسماجی ترقی میں آگے بڑھیں گے۔

کوئٹہ، وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی 14 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 79 | بدھ 27 نومبر 2024، 24 جمادی الاول 1446ھ | صفحات 6

نوجوانوں سے بلوچستان کو عدم استحکام کی جانب دھکیلا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کا الحاق باہمی رضا مندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا، بلوچستان کے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے

پہلی یوتھ پالیسی مرتب کر کے عمل درآمد کا آغاز کر دیا گیا، بلوچستان کے طالب علموں کو یا مبرکی دو سو ممتاز جامعات سے پی ایچ ڈی کرنے کے لیے وظائف دیئے جا رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا الحاق باہمی رضا مندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا بلوچستان کے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے، تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو 14 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق تاریخی حقائق سے آگاہی ضروری ہے بلوچستان کا الحاق باہمی رضا مندی سے

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: حنبل الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | بدھ 27 نومبر 2024ء، 23 جمادی الاول 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 87

بلوچستان کا الحاق رضا مندی سے پاکستان کیساتھ ہوا ہے، سرفراز بگٹی

زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے، ماضی میں بغاوت کیخلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے، تاریخی حقائق کو درست کرنیکی ضرورت ہے، بلوچستان سے متعلق حقائق سے آگاہی ضروری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جارہا ہے تشدد کے ذریعے بیگناہ افراد کو قتل کرکے بے چینی پھیلائی جارہی ہے سوشل میڈیا کے پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کیخلاف نفرتیں پھیلائی جارہی ہیں، بلوچستان میں گورننس کی بہتری کیلئے کام کررہے ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا الحاق باہمی رضامندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا بلوچستان کے زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے، تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو 14 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق تاریخی حقائق سے آگاہی ضروری ہے بلوچستان کا الحاق باہمی رضا مندی سے پاکستان کے ساتھ ہوا زبردستی الحاق کا تصور غلط پروپیگنڈا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ماضی میں بغاوت کے خلاف محدود سطح پر محدود علاقے میں آپریشن ہوا محدود علاقائی کارروائی کو پورے صوبے میں آپریشن کا نام دینا غلط بیانی ہے تاریخی حقائق کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو تین حوالوں سے عدم استحکام کی جانب دھکیلا جارہا ہے تشدد کے ذریعے بے گناہ افراد کا قتل کرکے بے چینی پھیلائی جارہی ہے، سوشل میڈیا کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کے ذریعے ریاست کے خلاف نفرتیں پھیلائی جارہی ہیں، جعلی سماجی داو پیچ کے ذریعے معاشرتی عدم استحکام پیدا کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے باہر بلوچستان کا حقیقی تصور حقائق سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے، بلوچستان انسرجنسی کی بنیادی وجہ پسماندگی نہیں غیر متوازن ترقی پورے پاکستان کا مسئلہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Balochistan Express Quetta, Wednesday November 27, 2024.

10

Balochistan's future lies in education, not conflict: CM

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti, emphasized the importance of raising awareness about the historical facts related to Balochistan, stating that the province's accession to Pakistan was based on mutual consent, and the notion of forced accession is a false propaganda.

Addressing the participants of the 14th National Workshop in Balochistan, Chief Minister Bugti said that labeling a limited area-oriented operation as a province-wide operation is inaccurate. He clarified that past operations were conducted on a limited scale in specific areas against insurgency and stressed the need to correct these historical misconceptions.

The Chief Minister added that Balochistan is being pushed toward instability in three ways: through violence that results in the killing of innocent people, through baseless propaganda on social media that spreads hatred against the state, and through negative social tactics that create societal instability. He stressed the importance of presenting Balochistan's true image to the world, based on facts.

The Chief Minister remarked that Balochistan's underdevelopment is not due to external factors but rather the result of mistreatment by its own people. He pointed out that neither Punjabis, Sindhis, Seraikis, nor anyone else is responsible for keeping Balochistan backward; instead, its people themselves have contributed to this situation.

He also mentioned that priority measures are being taken to bridge the gap between the state and the youth of Balochistan. The first-ever Youth Policy has been developed, and scholarships are being provided to Balochistan students for Ph.D. studies at 200 top universities worldwide. The Chief Minister further stated that the provincial government will cover the education expenses of top students from each district of Balochistan throughout their 16-year academic journey. He also shared that a strategy has been formulated to train 30,000 young people in various skills over the next three years and send them abroad for employment.

The Chief Minister assured that young people would be provided interest-free loans if they present viable business plans. He added that efforts are underway to improve governance in Balochistan, including preventing the sale of government jobs, reopening 100 closed schools in Pishin district, and revitalizing non-functional educational and health institutions across the province. Anti-corruption measures have been activated, and investigations into corruption complaints are underway, starting with Kohlu and Dera Bugti.

The Chief Minister emphasized that the goal is to improve governance and restore the youth's trust in the state. He urged the youth of Balochistan to decide whether they want to be part of a futile war or advance in educational and social development.

During the workshop, participants asked the Chief Minister about various political, economic, social, governance, law and order, and development issues in Balochistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 NOV 2024

Page No. 11

این 50 کی تعمیر سے لوگوں کا معیار زندگی بہتر ہوگا، نور محمد دمڑ

مواصلاتی نظام کی بہتری سے ترقی و خوشحالی میں اضافہ ہوگا، بیان

کوئٹہ (ع ن) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ ایک اجلاس میں بلوچستان کے مواصلاتی نظام و دیگر شعبوں کی بہتری کیلئے جو متعدد منصوبے مختص کئے گئے ہیں یقیناً خوش آئند بات ہے خاص کر NA-50 زیارت اور سنجاوی سے خانی کراس کیلئے جوئی روڈ کی منظوری دی گئی ہے جس کی تعمیر سے زیارت اور سنجاوی کے علاقے کے لوگوں کے معیار زندگی میں بہتری اور سفر کرنے کے ساتھ دیگر سہولیات بھی میسر ہوں گے جبکہ لوگوں کی دیگر علاقوں تک رسائی آسان ہو جائے گی جس سے لوگ مختلف شہروں اور قصبوں میں آسانی سے سفر کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ مواصلاتی نظام کی بہتری سے علاقے کی ترقی و خوشحالی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا دوسری جانب علاقے میں سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روڈ کی تعمیر سے پانی، بجلی اور گیس کی سہولیات کے علاوہ دیگر شعبوں کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے جس سے علاقے میں روزگار کے علاوہ سماجی اور معاشی حوالے سے بھی لوگوں کو بہت سارے فائدے ملیں گے اس سے صوبے کے مالی وسائل میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوگا انہوں نے سینئر صوبائی وزیر محکمہ آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کو قومی اقتصادی کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی (ایکنک) بلوچستان کی جانب سے ممبر منتخب ہونے پر مبارکباد دی۔

انتشاری سیاست ملک کے مفاد میں نہیں، سلیم کھوسہ

مہنگائی کی شرح کم اور اسٹاک مارکیٹ میں تیزی کا کریڈٹ وزیراعظم اور ان کی ٹیم کو جاتا ہے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں مہنگائی کی شرح کم اور پیداواری شرح 2.5 تک پہنچ گئی ہے، ملک میں عوام کی فلاح و بہبود کیلئے سیاست کی بجائے انتشار اور نفرت کو فروغ دیا جا رہا ہے جو پاکستان کے مفاد میں نہیں، سیاسی جماعتیں عوام کی فلاح و بہبود کیلئے سیاست کریں نہ کہ انتشار کے ذریعے عوام میں نفرت بڑھائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ پاکستان ترقی کی راہ پر گامزن ہے کیونکہ جب سے وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی حکومت آئی ہے اس وقت سے ملکی معیشت میں بہتری، مہنگائی کی شرح میں کمی اور پیداواری شرح بڑھ رہا ہے، وفاقی حکومت مہنگائی کی شرح کو 38 فیصد سے کم کرکے 7 فیصد پر لے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی معیشت مضبوط ہو رہی ہے اسٹاک مارکیٹ میں تیزی آرہی ہے جس کا کریڈٹ وزیراعظم اور ان کی ٹیم کو جاتا ہے۔

ارسا ایکٹ میں ترمیم سے غلط فہمیوں میں اضافہ ہوگا، صادق عمرانی

بلوچستان کا حصہ بمشکل 3 فیصد ہے جو ہماری ضروریات سے بہت کم ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر سینئر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے ارسا ایکٹ میں غیر معمولی ترمیم لانے کی جو کوششیں کی جا رہی ہیں اس سے ارسا ایکٹ نہ صرف کمزور ہوگا بلکہ ختم ہو جائے گا ایکٹ میں ترمیم سے صوبوں میں دوریاں پیدا اور غلط فہمیاں مزید بڑھ جائیں گی وزیر آبپاشی نے کہا کہ واٹر اپورشنمنٹ اکارڈ (WWA) کو 1991 میں صوبوں کی باہمی رضامندی سے منظور کیا گیا جو کہ آج تک قابل عمل ہے اور تمام صوبوں کو ان کی تاریخی حوالے سے انڈس میں اریگیشن سسٹم 1815 سے پانی مہیا کیا جا رہا ہے ملک کی سالانہ متوقع پانی جو دریائے سندھ اور منسلک دریاؤں سے کل 117 ملین ایکڑ فٹ بنتا ہے اس میں بلوچستان کا حصہ بمشکل 3 فیصد مقرر ہے جو ہماری ضروریات سے بہت زیادہ کم ہے میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ دریائے سندھ میں پانی کی قلت کے واضح اثرات صوبوں پر پڑتے ہیں۔

سڑکوں پر ناچ گا کر مادر پدر آزادی کا مطالبہ وومن امپاورمنٹ نہیں، ربابہ بلیدی

خواتین کو اپنے فیصلے کرنے کا اختیار اور مالی خودمختاری ہی اصل وومن امپاورمنٹ ہے، ورکشاپ سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ کی مشیر محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین کو اپنے فیصلے خود کرنے کا اختیار ہو اور وہ مالی طور پر خود مختار ہوں یہی اصل وومن امپاورمنٹ ہے یہ بات انہوں نے منگل کو وومن میڈیا سینٹر کے زیر اہتمام نیشنل اینڈوومنٹ فار ڈیموکریسی کے اشتراک سے صنفی مساوات اور خواتین پر تشدد کے موضوع پر پانچ روزہ تربیتی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہی، پروگرام کا مقصد خواتین صحافیوں اور طالبات کو عملی تربیت فراہم کرنا ہے، پہلے سیشن میں بطور مہمان خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا کہ وومن امپاورمنٹ کا سنتے ہی مارچ والی منفی سوچ آتی ہے، سڑکوں پر ناچ گا کر مادر پدر آزادی کا مطالبہ کرنا وومن امپاورمنٹ نہیں، مرد و خواتین دونوں مل کر خواتین کے حقوق کا تحفظ کریں۔ قبل ازیں وومن میڈیا سینٹر کی ہائی اور سی ای او سینئر صحافی فوزیہ شاہین نے مہمانوں اور شرکاء کو خوش آمدید کہا۔ ورکشاپ کے پہلے سیشن میں طالبات اور خواتین صحافیوں نے بڑی تعداد میں حصہ لیا تربیتی ورکشاپ 30 نومبر تک جاری رہے گی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 27 NOV 2024 Page No. 12

تربت: بلوچ یکجہتی کمیٹی کے سیمینار کے بعد ڈاکٹر ماہ رنگ سمیت 15 افراد کیخلاف مقدمہ درج

تربت (نامہ نگار) تربت پولیس نے گزشتہ روز بلوچ یکجہتی کمیٹی کی جانب سے شہید فدا چوک پر منعقدہ سیمینار کے بعد مختلف افراد کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ نامزد افراد میں ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، نسیمہ، صبغت اللہ شاہ جی، کیچ بار ایسوسی ایشن کے صدر مجید شاہ ایڈووکیٹ، عبدالمجید دشتی ایڈووکیٹ، محراب خان گچکی ایڈووکیٹ سمیت 15 افراد شامل ہیں۔ آج کیچ بار کے تمام وکلاء نے اس مقدمے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے گرفتاری پیش کرنے کے لیے سٹی تھانے کا رخ کیا۔ تاہم، پولیس اہلکاروں نے انہیں گرفتار کرنے سے معذرت کرلی۔

مسلح جتھوں کا اہلکاروں پر تشدد کون سا احتجاج ہے، ترجمان حکومت بلوچستان

قانون کی بالادستی سے کوئی شے مقدم نہیں، اسلام آباد میں رینجرز اہلکاروں کی شہادت پر اظہار افسوس

کوئٹہ (اے پی پی) حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے اسلام آباد میں شرپسندوں کے حملے میں رینجرز اہلکاروں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ رینجرز اہلکاروں نے فرائض منصبی کے دوران شہادت پائی، پاکستان کے عام شہری اور سیکورٹی پر معمور اہلکاروں کو مسلح جتھوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑا جاسکتا، قانون کو ہاتھ میں لیکر ریاستی اہلکاروں پر تشدد کون سا احتجاج ہے، قانون شکن عناصر کے خلاف آئین و قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں پرتشدد احتجاج پر ردعمل دیتے ہوئے کیا۔ ترجمان حکومت بلوچستان نے اسلام آباد میں مسلح جتھوں کے تشدد سے شہید رینجرز اہلکاروں کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ رینجرز اہلکاروں پر تشدد کے واقعات قابل مذمت ہیں، نام نہاد جماعت کے نام پر مسلح جتھوں کی بار بار اسلام آباد پر چڑھائی قابل تشویش ہے، قانون کی بالادستی سے کوئی شے مقدم نہیں، ملوث عناصر کے خلاف سخت کارروائی ضروری ہے۔

قیدیوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، صوبائی محتسب

آئی جی جیل خانہ جات، محکمہ داخلہ حکام کیساتھ اجلاس میں جیل وارڈ کے عدم قیام پر اظہار برہمی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان نذر محمد بلوچ کی زیر صدارت بلوچستان میں جیل وارڈ کے قیام کے حوالے سے ایک اجلاس ہوا جس میں آئی جی جیل خانہ جات شجاع الدین کاسی، ڈپٹی سیکرٹری محکمہ داخلہ فیصل خان یوسفزئی، ایم ایس بی ایم سی ڈاکٹر سلطان لہڑی، ڈاکٹر حضرت علی کاکڑ، ڈپٹی ڈائریکٹر یحییٰ بختیار، سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل کوئٹہ اسحاق زہری، سیکرٹری صوبائی محتسب قسیم خان کاکڑ، سید منور شاہ اور سعید شاہوانی نے شرکت کی صوبائی محتسب نے سپریم کورٹ کی جاری کردہ اصلاحات کی روشنی میں بولان میڈیکل کمپلکس ہسپتال میں موجود سیکرٹری وارڈ میں عارضی بنیاد پر جیل وارڈ کے قیام کے احکامات جاری کئے تھے تاہم تاحال جیل وارڈ قائم کرنے پر صوبائی محتسب نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قیدیوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے قیدی بھی اس ملک کے شہری ہیں۔ آخر میں صوبائی محتسب نے محکمہ داخلہ اور آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان سے تفصیلی رپورٹ کرنے ہدایت کی۔

فی جانور ماہانہ ایک روپے علاج کیلئے دیا گیا، سیکرٹری لائیو اسٹاک، ڈیری ڈیویلپمنٹ

ہدایت الرحمان کی زیر صدارت قائمہ کمیٹی کا اجلاس، سیکرٹری نے محکمے سے متعلق بریفنگ دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قائمہ کمیٹی برائے محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ ڈیری ڈیولپمنٹ کا اجلاس چیئرمین مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی صدارت میں ہوا، جس میں عبدالمجید بادینی، وزیر حیوانات سردارزادہ فیصل جمالی، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمٰن، سیکرٹری حیوانات طیب لہڑی اور محکمہ حیوانات کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں محکمہ کو افعال کرنے اور چیلنجوں سے نمٹنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیکرٹری لائیو اسٹاک طیب لہڑی نے مجلس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس وقت صوبے میں 147 سول ویٹرنری اسپتال اور 999 ویٹرنری ڈسپنسری موجود ہیں، 999 ویٹرنری ڈسپنسریوں میں 262 بغیر بلڈنگ کے ہیں، محکمے میں کل 6452 ملازمین ہیں، جن میں کیمل مین کی 319 اسامیاں محکمہ خزانہ نے ختم کردی ہیں۔ مجلس کو بتایا گیا کہ 36 اضلاع میں جانوروں کی معمول کی بیماریوں کے ادویات کی مد میں 48 کروڑ روپے گئے ہیں جو ماہوار ایک روپیہ فی جانور بنتا ہے جبکہ ویکسینیشن کیلئے معمول کی 16 متعدی بیماریوں کے لیے صرف 60 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی۔ مجلس کو بتایا گیا کہ محکمہ کو کئی اضلاع میں زمینوں پر قبضے کے مسائل کا سامنا ہے جبکہ بجلی کے مسائل بھی ہیں۔ لائیو اسٹاک فارمز، سی وی ایچز، سی وی ڈیز اور اے ائی سینٹرز کی عمارتیں پرانی ہیں جن کی تزئین وآرائش کی ضرورت ہے۔ مجلس نے محکمے کو درپیش مسائل کے حل کے لئے جانوروں میں وبائی امراض اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے بلاک الاٹمنٹ فنڈ کے قیام، ضلعی انتظامیہ اور بورڈ آف ریونیو کے ذریعے تمام اضلاع میں مویشیوں کیلئے کمیٹی کے ذریعے زمین کی حد بندی، ڈویژنل ڈائریکٹرز اور ڈسٹرکٹ لائیو اسٹاک آفیسرز کے لئے دفاتر کے قیام، بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے سولر سسٹم کی تنصیب، پرانی عمارتوں کی تزئین وآرائش اور محکمہ کے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانے کی تجاویز دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 NOV 2024

Page No. 13

میٹروپولیٹن کارپوریشن تجاوزات سیل کا کوئٹہ شہر میں گرینڈ آپریشن کا آغاز

تجاوزات کیخلاف کارروائی میکانگی روڈ، کانسی روڈ، سبزی گلی، کباڑی گلی اور ملحقہ سڑکوں وگلیوں میں کی گئی 'ریڑھی بانوں کو وارننگ جاری

مرکزی گنجان آباد علاقوں میں قائم تجاوزات، تھیلوں کو ہٹادیا گیا' کارروائی انسداد تجاوزات سیل انچارج (زون 1) کی سربراہی میں کی گئی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے انسداد تجاوزات سیل کا شہر کے مرکزی گنجان آباد علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کریک ڈاؤن کا آغاز کردیا گیا، کمشنر کوئٹہ ڈویژن/ ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ محمد حمزہ شفقات کی ہدایات پر انسداد تجاوزات سیل انچارج (زون 1) ذوالفقار علی کی سربراہی میں کارروائی عمل میں لائی گئی تجاوزات کے خلاف کارروائی میکانگی روڈ، کانسی روڈ، .... بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 73 صفحہ نمبر 7 پر

سبزی گلی، کباڑی گلی اوران کے ملحقہ سڑکوں وگلیوں میں کی گئی میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے تجاوزات کے خلاف کریک ڈاؤن میں مذکورہ بالا علاقوں میں قائم تھڑوں، تھیلوں، سمیت دیگر عارضی و مستقل تجاوزات کو ہٹایا گیا، میکانگی روڈ اور کانسی روڈ خصوصاً کباڑی گلی وسبزی گلی میں ٹریفک و پیدل چلنے والے شہریوں کیلئے دشواری کا سبب بننے والی ریڑھیوں کو ہٹایا گیا اور ریڑھی بانوں کو وارننگ دے کر مذکورہ علاقوں سے ہٹادیا گیا۔

کینسر میں مبتلا مریض فنڈز کی بندش کے باعث رل گئے

مریضوں کو علاج و معالجہ فراہم کرنے کی بجائے مشکلات میں دھکیل دیا گیا

بروقت علاج ممکن بنایا جائے وزیراعلیٰ 'چیف سیکرٹری بلوچستان سے اپیل

کوئٹہ (اے این این) محکمہ سوشل ویلفیئر کی جانب سے مہلک بیماری کینسر کیلئے فنڈز کی بندش کے بعد مرض میں مبتلا مریض رل گئے اور احتجاج کرتے ہوئے حکومت وقت سے مطالبہ کیا کہ نہ جانے ہمیں ایک ایسی مرض میں مبتلا ہے لیکن حکومت علاج و معالجہ فراہم کرنے کی بجائے مشکلات میں دھکیل دیا جس سے کئی مریضوں کی حالت ابتر ہوگئی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نوٹس لیکر کینسر فنڈز کا دوبارہ اجراء کیا جائے واضح رہے کہ سابق .... بقیہ 76 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 76 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کے دور میں کینسر جیسے خطرناک بیماری میں مبتلا مریضوں کی علاج و معالجے کیلئے انڈومنٹ فنڈز کا اجراء کیا گیا جس میں کینسر کے مریض کو ڈاکٹر کے ہدایات کے مطابق ادویات فراہم کرتے تھے اور ایسے بیماروں کو دو کروڑ روپے تک فراہم کیے جس کا علاج و معالجہ ممکن ہوسکا لیکن موجودہ حکومت نے آتے ہی بیوروکریسی نے اس حوالے میں نہ صرف رکاوٹ پیدا کی بلکہ اس مہلک بیماری کے فنڈز سے بھی کمیشن طلب کرنے کی مطالبہ کیا نہ دینے پر گزشتہ چھ مہینے سے یہ فنڈز بند ہے جس سے مرض میں مبتلا افراد انتہائی مشکلات اور پریشانی کا شکار ہے

کوئٹہ میں مکان کرایہ پر دینے کیلئے شرائط نامہ جاری

ڈیلرز مکان کرایہ پر دیتے وقت کرایہ داری فارم لازمی جمع کروائیں ،ایس ایس پی آپریشنز

کوئٹہ (اے پی پی) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) آپریشنز کوئٹہ محمد بلوچ نے کہا ہے کہ مکان مالکان اور پراپرٹی ڈیلرز مکان کرایہ پر دیتے وقت کرایہ داری فارم لازمی جمع کروائیں بصورت دیگر کرایہ داری فارم جمع نہ کرانے والوں کے خلاف مقدمات درج کی جائیں گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوام کے نام آگاہی پیغام میں کیا۔ایس ایس پی آپریشنز محمد بلوچ نے کہا کہ کوئٹہ کے عوام بلخصوص مکان مالکان اور پراپرٹی ڈیلرز کو ہدایت کی جاتی ہے .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کہ وہ اپنے مکانوں کو کرایہ پر دیتے وقت کرایہ داری فارم تھانے میں جمع کروائیں، مکان خالی نیا کرایہ دار آنے پر فوراً اپنے متعلقہ تھانے میں اطلاع کریں اور نیا کرایہ داری فارم تھانے میں جمع کروائیں یہ نہ صرف مکان مالکان و پراپرٹی ڈیلرز کیلئے بہتر ہیں بلکہ شہر کے امن وامان کیلئے بھی مددگار ثابت ہوگا، کرایہ داری فارم جمع نہ کرانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے ان کے خلاف مقدمات کا اندراج کیا جائے گا۔

طالب علم محمد مصور کی بازیابی کا معاملہ، پولیس کی کوششیں جاری

کوئٹہ (یواین اے) کوئٹہ پولیس کی مشرقی بائی پاس حاجی محمد نورزئی اسٹریٹ پر کارروائی حاجی محمد نورزئی اسٹریٹ پر مشکوک مکان پر تالہ دیکھ کر پولیس نے انکوائری کی .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

علاقہ مکینوں سے پوچھنے پر معلوم ہوا کے 3 افراد نے چند دن قبل گھر کرائے پر لیا تھا جن کے پاس بیرس گاڑی موجود تھی جو یہاں سے منتقل ہوگئے پولیس نے مالک مکان اور پراپرٹی ڈیلر سے کرایہ داری ایکٹ کے تحت معاہدہ واسٹام پیپر طلب کیا گیا، مالک مکان اور پراپرٹی ڈیلر کیکرایہ داری معاہدے سے انکار پر کرایہ داری ایکٹ کے تحت مالک مکان اور پراپرٹی ڈیلر پر مقدمہ درج کرلیا مقدمہ شہید عبدالخالق جھوٹہ منڈی میں درج ہوا۔

سبی کا تاریخی میلہ معیشت میں اہم مقام رکھتا ہے ڈپٹی کمشنر

سبی میلے کی تقریبات کو شایاں شان انداز سے منانے کے لئے صوبائی حکومت بھی سنجیدہ ہے،، جہانزیب شیخ

سبی میلے کو شایان شان انداز سے منانے کے لئے تمام محکموں اپنے بجٹ اور تجاویز جلداز جلد ہمیں فراہم کریں

سبی (خ ن) چیئرمین آرگنائزنگ کمیٹی و ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ نے کہا ہے کہ سبی کا تاریخی میلہ مویشیاں واسپاں نہ صرف ہماری معیشت میں اہم مقام رکھتا ہے بلکہ پچھلے سو سال سے زائد متواتر ثقافت تاریخ کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتا آرہا ہے سبی میلے کو شایان شان انداز سے منانے کے لئے تمام محکموں اپنے بجٹ اور تجاویز جلداز جلد ہمیں فراہم کریں تاکہ تمام انتظامات اور پروگرامز کو حتمی شکل دی جاسکے سبی میلہ فروری کے پہلے ہفتہ منعقد کرنے کے لئے صوبائی حکومت سے مشاورت کی جائے گی سبی میلہ اور ثقافتی اجتماع بلوچستان کی پہچان ہے سبی میلے کو شایاں شان انداز سے منانے کے لئے صوبائی حکومت سنجیدہ ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے میلہ مویشیان و اسپان کی تیاریوں اور پروگرامز کی تجاویز وبجٹ کے حوالے سے اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ایس ایس پی سبی میر دوستین خان دشتی، اسسٹنٹ کمشنر سید منصور احمد شاہ، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیواسٹاک ڈاکٹر فاروق احمد لونی ڈپٹی ڈی ایچ او سبی ڈاکٹر عبدالقادر باروں کے علاوہ جنگلات، ایری گیشن، بی اینڈ آر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر تعمیل علاوہ سپرینٹنڈنٹ ڈپٹی کمشنر آفس سبی میر عبدالاحمد بنگلزئی، پی اے نعیم احمد قریشی سبی پریس کلب کے عہدیداروں نے شرکت کی اجلاس میں پولیس اسپورٹس لائیواسٹاک، جنگلات، زراعت سمیت تمام محکموں نے اپنی اپنی تجاویز بجٹ اور سابق سبی میلے کے حوالے سے تفصیلی آگہی فراہم کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ کا کہنا تھا کہ سبی میلے کے تمام ایونٹ کی تیاریاں بروقت مکمل کرنے کے لئے ضروری ہے

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated 27 NOV 2024 Page No. 14

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں میگا کرپشن کا انکشاف

معیار پورا نہ کرنے والی کمپنی کو ٹھیکہ دے دیا گیا۔ اعلیٰ افسر کی عدالت میں بھی دروغ گوئی

ٹھیکہ پسند اور ناپسند کی بنیاد پر بھاری ''نزرانہ'' کے عوض دیا گیا۔ بلوچستان میں تعلیم کا مستقبل تاریک

کوئٹہ(یو این اے)بلوچستان میں نصابی کتب فراہم کرنے کے ادارے "بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ" میں میگا کرپشن کے انکشافات سامنے آئے ہیں۔ انتہائی باخبر زرائع کے مطابق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے نصابی کتب کی اشاعت کا ٹھیکہ پنجاب کی ایک ایسی کمپنی کو دیا ہے۔ جو کسی بھی طور پر اس اہم ذمہ داری کے لیے اہل نہیں اس ٹھیکہ کی "بولی یا ٹینڈر" میں قواعد وضوابط کی بدترین خلاف ورزیا بقیہ نمبر14 صفحہ 5 پر

کر کے پنجاب سے تعلق رکھنے والی ایک کمپنی کو بھاری "نزرانہ" کے عوض دی گئی۔ جبکہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والی کمپنیاں جو ہر حوالے سے اس کے حقدار ہیں۔ انہیں اس اہم ٹھیکہ کے لیے اہل قرار نہیں دیا گیا۔ جس کی تمام طرز ذمہ داری بلوچستان ٹیکس بک بورڈ کے سربراہ پر عائد ہوتی ہے۔ ذرائع کے مطابق معیار پر پورا نہ اترنے والی باپ، بیٹا، پوتے پر مشتمل کمپنی کو کتابوں کی اشاعت کا ٹھیکہ دیا گیا۔ وہ ٹینڈر میں بھی مقابلہ کرنے کے اہل نہیں تھا۔ زرائع کے مطابق اس کمپنی کے شراکت دار باپ، بیٹا، پوتا بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں ملازم بھی تھے۔ ذرائع کے مطابق مذکورہ کمپنی کو غیر قانونی طریقے سے "ورک آرڈر" بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ معاملہ عدالت عالیہ بلوچستان میں بھی زیر سماعت ہے۔ عدالت عالیہ بلوچستان نے اس پر "اسٹے" بھی رکھا ہے۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ عدالت عالیہ کے روبرو اپنے جاری کردہ ورک آرڈر سے بھی منکر ہو گیا ہے۔ جبکہ مذکورہ کمپنی نے کتابوں کی اشاعت کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔ جس میں ناقص میٹریل۔، ردی کاغذ وغیرہ کے استعمال کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق آئندہ تعلیمی سال میں نصابی کتب کی بروقت دستیابی مشکل نظر آ رہی ہے۔ اور اگر کتابیں دستیاب ہوئی بھی تو ان میں را میٹریل ناقص قسم کا استعمال کیا گیا جا رہا ہے۔ یہ کتابیں دو ماہ سے زیادہ عرصہ تک نہیں چل سکیں گی۔

ملک میں ہر سال ایک لاکھ سے زائد بچے پیچیدگیوں کے باعث زندہ نہیں رہتے، سیمینار

پری میچور بچوں کا عالمی دن منانے کا مقصد قبل از وقت پیدائش سے متعلق احتیاطی تدابیر و دیگر معلومات عام کرکے پری میچور بچوں کی شرح پیدائش میں کمی لانا ہے

دنیا بھر میں ہر سال تقریباً ڈیڑھ کروڑ بچے وقت سے پہلے پیدا ہوتے ہیں، جن میں سے دس لاکھ سے زائد بچے کم عمری میں فوت ہو جاتے ہیں، ڈاکٹر مصباح منیر

تربت (نمائندہ انتخاب)مکران میڈیکل کالج تربت کے شعبہ اطفال کی جانب سے قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کے عالمی دن کی مناسبت سے سرکٹ ہاؤس تربت میں ایک سیمینار منعقد کیا گیا، سیمینار میں شعبہ اطفال سے تعلق رکھنے ایف سی پی ایس ڈاکٹروں اور دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے ماہر میڈیکل افسران سمیت زیر تعلیم میڈیکل کے طلبہ و طالبات اور فیکلٹی ممبران شریک تھے، سیمینار سے مکران میڈیکل کالج تربت کی ایسوی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر مصباح منیر، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر پیرجان بلوچ، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر مرینہ احمد اور ایم بی بی ایس فورتھ ائیر کی طالبہ ڈاکٹر بقیہ نمبر33 صفحہ 5 پر

اقصیٰ حسن سے خطاب کرتے ہوئے قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کی صحت کے حوالے سے شرکا، کو آگاہی دی، مقررین نے کہا کہ پری میچور بچوں کا عالمی دن منانے کا مقصد قبل از وقت پیدائش سے متعلق احتیاطی تدابیر اور دیگر معلومات عام کرکے پری میچور بچوں کی پیدائش کی شرح میں کمی لانا ہے کیونکہ دنیا بھر میں ہر سال تقریباً ڈیڑھ کروڑ بچے وقت سے پہلے پیدا ہوتے ہیں جن میں سے 10 لاکھ سے زائد بچے کم عمری میں فوت ہو جاتے ہیں جو ایک سنگین مسئلہ ہے، پاکستان میں قبل از وقت پیدائش کی پیچیدگیوں سے بڑے پیمانے پر اموات ہوتی ہیں، پاکستان میں ہر سال 8 لاکھ سے زائد بچے قبل از وقت پیدا ہوتی ہیں جن میں سے ایک اندازے کے مطابق ایک لاکھ سے زائد بچے پیچیدگیوں کی وجہ سے انتقال کر جاتے ہیں، سیمینار کے دوسرے سیشن میں ورلڈ پری میچوریٹی ڈے کے موضوع پر طلباء و طالبات کے درمیان پوسٹر سازی کا ایک مقابلہ کیا گیا، جس میں پہلی پوزیشن ڈاکٹر لاریب، دوسری پوزیشن ڈاکٹر سمل، تیسری پوزیشن ڈاکٹر سیف الرحمٰن اور ایمنہ نے حاصل کی، پوسٹر سازی مقابلہ میں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے جبکہ سیمینار کے تیسرے سیشن میں کیک کاٹنے کی ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی، آخر میں کنسلٹنٹ پیڈیاٹریشن ڈاکٹر آصف بلوچ، ڈاکٹر مصباح منیر، ڈاکٹر پیرجان بلوچ، ڈاکٹر مرینہ احمد و دیگر نے شیلڈ اور سرٹیفکیٹ تقسیم کئے، سیمینار میں ڈاکٹر آصف بلوچ، ڈاکٹر میران بلوچ، ڈاکٹر عبدالغنی بلوچ، ڈاکٹر عبدالحلیم بلوچ، ڈاکٹر عطاء اللہ بلوچ، ڈاکٹر ظفر بلوچ، ڈاکٹر محمد عظیم، ڈاکٹر گل محمد، ڈاکٹر عبدالقادر بلوچ، ڈاکٹر عطاء اللہ دشتی، ڈاکٹر علی احمد، ڈاکٹر شبیر احمد، ڈاکٹر سیف باوئی، ڈاکٹر شفیق احمد سمیت دیگر شریک ڈاکٹرز بھی شریک تھے۔

کسی قسم کی سفارش مصلحت پسندی اور نرمی کا شکار نہیں ہونگے ڈپٹی کمشنر چمن

علاج معالجہ میں لاپرواہی اور سستی برداشت نہیں کی جائیگی غیر حاضر اسٹاف کے خلاف کارروائی ہوگی، حبیب احمد بنگلزئی

چمن(یو این اے)ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی سربراہی میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں اے ڈی سی فدا بلوچ اے سی سیٹی محمد افضل ڈی ایچ او ڈاکٹر عصمت اچکزئی ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالرشید و دیگر افسران نے بھی شرکت کی اجلاس میں ڈی سی چمن کو ضلع چمن کے تمام بی ایچ یوز رورل ہیلتھ سنٹرز ہسپتال اور انفراسٹرکچر کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی سی چمن نے کہا کہ محکمہ صحت چمن کے عوام الناس کو طبی سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے فرائض کی انجام دہی اور خدمات سرانجام دیں اور کہا کہ ڈاکٹرز اور ہسپتال کے تمام سٹاف اپنے حاضریوں کو یقینی بنائیں اور وقت کی پابندی کو اپنے اوپر لازم کریں اس حوالے سے ہم کسی قسم کی سفارش مصلحت پسندی اور نرمی کا شکار نہیں ہوں گے اسلئے چمن کو صوبہ کے دیگر ضلعوں سے زیادہ امداد اور سہولیات کی ضرورت ہوتی ہے جس کے لئے ہم سیکریٹری صحت کو چمن کیلئے ادویات اور دیگر ضروری سہولیات دینے کی درخواست کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 NOV 2024 Page No. 5

ریاست بلوچستان کے حالات کی بہتری پر توجہ دے، مولانا حیدری

طاقت کے زور پر مسائل حل نہیں ہوتے، ایم این اے کی حب میں میڈیا سے گفتگو

حب (نامہ نگار) جمعیت کے مرکزی جنرل سیکرٹری/ایم این اے مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ طاقت سے کبھی مسائل حل نہیں ہوتے ایسا ہوتا تو بلوچستان میں اتنے مسائل نہ ہوتے میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ طاقت کے استعمال سے اب بھی معاملات حل نہیں ہونگے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال بہت خراب ہے، ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ بلوچستان کے حالات کو بھی بہتر بنائیں انہوں نے میگل آباد حب میں جمعیت ضلع لسبیلہ کے جنرل سیکرٹری شاہ محمد صدیق سے ان کے قریبی رشتہ داروں کے انتقال پر فاتحہ خوانی اور تعزیت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عمران خان کے دور میں جمعیت نے ملین مارچ میں ٹریفک بھی بند ہونے نہیں دی تھی تحریک انصاف طاقت کے زور پر اپنی بات منوانا چاہتی ہے جو ممکن نہیں جمعیت پرامن احتجاج پر یقین رکھتی ہے۔

مغوی بچہ بازیاب نہ ہوسکا، اسمبلی کے سامنے دھرنا جاری، زندگی مفلوج

29 نومبر کو آل پارٹیز، تاجر تنظیموں کے مشترکہ اجلاس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائیگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سے اغواء ہونے والا محمد مصور کاکڑ بارہویں روز بھی بازیاب نہ ہو سکا، آل پارٹیز کا بلوچستان اسمبلی کے سامنے دھرنا جاری رکھنے کا فیصلہ، 29 نومبر کو آل پارٹیز، تاجر تنظیموں کے اجلاس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائیگا دھرنے کے باعث شہر بھر میں ٹریفک جام کا سلسلہ بدستور جاری شہریوں کی زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی، تفصیلات کے مطابق کوئٹہ سے اغواء ہونے والا بچہ محمد مصور کاکڑ بارہویں روز بھی بازیاب نہ ہوسکا، عدم بازیابی کے خلاف مغوی بچے کے لواحقین، تاجر تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کا بلوچستان اسمبلی کے سامنے اتحاد چوک پر غیر معینہ مدت تک کیلئے دیا گیا دھرنا منگل کو بھی جاری رہا مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں، ٹریڈ یونین سمیت مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے دھرنے میں شریک ہوکر لواحقین سے یکجہتی کا اظہار کیا، دھرنا منتظمین کے مطابق مصور کاکڑ کی عدم بازیابی کے خلاف بلوچستان اسمبلی کے سامنے اتحاد چوک پر دیا گیا دھرنا جاری رہیگا اور 29 نومبر کو آل پارٹیز، تاجر تنظیموں کے مشترکہ اجلاس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائیگا۔ منتظمین کے مطابق حکومت سے مذاکرات ہورہے ہیں تاہم جب تک مصور خان کاکڑ بازیاب نہیں ہوتا اس وقت تک پرامن احتجاج اور دھرنا جاری رہے گا۔ دوسری جانب دھرنے کے باعث اتوار کو بھی شہر بھر میں ٹریفک کا نظام جام کا سلسلہ بدستور جاری شہریوں کی زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی حکومت اور سیکورٹی ادارے مغوی بچے کی بازیابی میں مکمل ناکام رہے۔

کوئٹہ کو جرائم پیشہ عناصر کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا، جمعیت ن

مسلح گروہوں کا لوٹ مار کے بعد فرار ہونا معمول بن چکا ہے، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ سائی، مولانا نیاز محمد، حاجی عبداللہ حقانی مولانا رحمت اللہ حقانی اور آغا ابراہیم شاہ نے کہا ہے کہ پشتون آباد، سریاب، ہزار گنجی، میاں غنڈی میں ڈاکوؤں اور چوروں کو مکمل آزاد چھوڑ دیا گیا ہے گزشتہ شب رشید چوک پشتون آباد میں سرعام ڈاکوؤں نے شہری کو موٹر سائیکل اور نقدی سے محروم کر دیا دن دہاڑے اسلحہ کے زور پر شہریوں کو لوٹنے کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس سے لوگ غیر محفوظ ہیں رہنماؤں نے کہا کہ مسلح گروہ دن رات شہریوں کو آسانی کے ساتھ لوٹ کر فرار ہو رہے ہیں جنہیں حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کوئی خوف نہیں حکومت سنجیدگی کے ساتھ جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی یقینی بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے۔

قلات کی ری پولنگ میں تاخیری حربے قبول نہیں، مولانا عبدالواسع

بار بار الیکشن کے التواء کی درخواستوں سے ظاہر ہے مدمقابل کو شکست ہوگی، بیان

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ قلات کے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے حلقے کے 7 پولنگ اسٹیشنز میں ری پولنگ میں تاخیری حربے قبول نہیں بار ہا الیکشن کے التواء کی درخواستوں سے صاف ظاہر ہے کہ جمعیت کو مدمقابل شکست ہی ہوگی مدمقابل امیدواروں سے بھی یہی توقع رکھتے ہیں کہ سیاسی میدان میں انتخاب کے ذریعے عوام کے ووٹ کا خیال رکھیں اس بابت حلقے کے عوام کو حق نمائندگی دی جائے انہوں نے کہا کہ سیاسی تناؤ کو ختم کرنے کیلئے قوم کو اصلاح پسند، باصلاحیت اور صالح قیادت کی ضرورت ہے بدقسمتی سے ایک دہائی سے سیاست میں عدم برداشت پروان کو فروغ دیا گیا مگر جمعیت آج بھی سیاست میں شرافت اور شائستگی کی قائل ہے۔

مصور کاکڑ کی باحفاظت بازیابی عوام کا مطالبہ بن چکا ہے، پشتونخوا نیپ

حکومت فوری اقدامات اٹھائے، احتجاجی تحریک کو سوات تک وسعت دینے کیلئے تیار ہیں، خورشید کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیپ کے سیکرٹری جنرل خورشید کاکڑ نے کہا ہے کہ مصور خان کاکڑ کی باحفاظت اور غیر مشروط بازیابی صوبے کے اقوام و عوام کا مطالبہ بن چکا ہے، حکومت سمیت سیکورٹی فورسز سے بھی عوام مطالبہ کررہے ہیں کہ معصوم بچے مصور کاکڑ کی باحفاظت بازیابی کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں، کوئٹہ شہر اور صوبے پر مسلط خوف وہراس اور وحشت کے ماحول کے باعث بچوں کے والدین، عزیز و اقارب سمیت معاشرہ ذہنی اذیت میں مبتلا ہے، حکومت اور ادارے انسانیت دوستی پر مبنی پالیسیوں اور مثبت اقدامات کا فوری آغاز کریں اگر مصور کاکڑ کی باحفاظت اور غیر مشروط بازیابی میں مزید غفلت جاری رہی تو اتحادی پارٹیوں اور تمام تنظیموں کے تعاون اور مشورے سے پشتونخوا نیپ اس احتجاجی تحریک کی حمایت میں کوئٹہ سے سوات تک آواز بلند کرنے اور احتجاجی تحریک کو وسعت دینے کیلئے تیار ہے۔ وہ آج سوات سے کوئٹہ پہنچنے پر احتجاجی دھرنے سے خطاب کررہے تھے۔ اس موقع پر پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کا نمائندہ وفد بھی ساتھ تھا۔ خورشید کاکڑ نے کہا کہ وفاقی و صوبائی حکومتوں کی سب سے اولین آئینی اور اخلاقی فرض ہے کہ وہ بلاتمیز عوام کے سرومال و عزت کے تحفظ کو یقینی بنا کر ہر صورت میں امن وامان قائم رکھیں۔ پشتونخوا وطن پر دہشتگردی، بدامنی اور لاقانونیت مسلسل مسلط ہے جو درحقیقت جعلی اور مصنوعی دہشتگردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اذیت ناک صورتحال محکوم اقوام کی محکومی اور مظلوم عوام کی مظلومیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہماری قسمت نہیں بلکہ ان حکمرانوں کی اقوام وعوام دشمنی پر مبنی زور و جبر اور ظلم پر مبنی حکمرانی، پالیسیاں اور عوام دشمن اقدامات ہیں جس طرح پشتونخوا وطن اور بلوچ وطن پر وحشت و بربریت اور خوف وہراس مسلط کر کے ان کے معصوم بچوں کا ہر روز قتل عام ہو رہا ہے اور انہیں اٹھا کر غائب کر دیا جاتا ہے اور دوسری طرف سندھ کے کچے کے ڈاکوؤں کی طرح عوام دشمنی پر مبنی اقدامات کے باعث کسی کا سرومال اور عزت محفوظ نہیں، انہوں نے کہا کہ صوبے کی پارٹیوں، انجمن تاجران، چیمبر آف کامرس، قبائلی عمائدین، وکلاء سمیت تمام تنظیموں کے اتحاد و اتفاق سے جاری جدوجہد کو ضرور کامیابی سے ہمکنار ہوگی اور اگر ضرورت پڑی تو پشتونخوا نیپ ان برادر پارٹیوں اور تنظیموں کے تعاون اور مشورے سے اس تحریک کو کوئٹہ سے سوات تک وسیع کرنے اور خیبر پشتونخوا میں آواز بلند کرنے کیلئے تیار ہے۔

کوئٹہ کے عوام کو درپیش مسائل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، جمعیت

مولانا عبدالرحمان کی زیر صدارت ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس، کل مجلس شوریٰ کا اجلاس طلب

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ کی مجلس عاملہ کا اجلاس زیر صدارت ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق منعقد ہوا جس میں امن و امان کی صورتحال اور کوئٹہ میں جاری آل پارٹیز کے آئندہ دھرنے اور گزشتہ روز ہڑتال میں کارکنوں کی شرکت پر کافی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں سرپرست اعلیٰ مولانا مفتی محمد روزی خان، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محمد ایوب، مولانا خدائے دوست، حافظ مسعود احمد، عبدالغنی شہزاد، حافظ شبیر احمد مدنی، حافظ سراج الدین، حاجی ولی محمد بڑیچ، حاجی ظفر اللہ خان کاکڑ، مولانا نور محمد بڑیچ، حاجی صالح محمد، مولانا سید سعد اللہ آغا، مولانا جمال الدین حقانی، حافظ بشیر احمد لالا، مولانا عبدالبصیر، مولانا حافظ سردار محمد نورزئی، حاجی غازی کاکا بازئی، مولانا محمد عارف شمشیر، عبدالصمد حقیار، مفتی محمد ابوبکر، مولانا خلیل احمد آخوندزادہ، سعد اللہ ہنوی، حاجی منظور احمد بازئی، مولانا محمد شعیب جدون، حاجی عطاء محمد شمشوزئی، مولانا نقیب اللہ، حاجی نعمت اللہ ملاخیل، مفتی رشید احمد حقانی، مولانا محمد عیسیٰ اسعد، پیر زین الدین، مولانا الطاف شاہ، مولانا نذیر احمد مشوانی، میر زاہد ابابکی، ملک نصیر احمد ایڈووکیٹ، حافظ زین الدین خیر خواہ حافظ عبدالقادر مندوخیل، مولانا سید الطاف شاہ اور دیگر شریک ہوئے اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ کل جمعرات 28 کو صبح دس بجے جامعہ مطلع العلوم بروری روڈ میں ضلعی مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوگا جس میں شوریٰ اجلاس کے انعقاد کے موقع پر جمعیت کے مرکزی رہنما ممتاز قانون دان سینیٹر کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ کے 26 ویں آئینی ترمیم میں شاندار کردار، جمعیت علمائے اسلام ضلع کوئٹہ کے سرپرست اعلیٰ حضرت مولانا مفتی محمد روزی خان کی جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے مجلس فقہی کے سربراہ نامزد ہونے اور جمعیت کے رہنما ممتاز قانون دان حافظ ریاض عطاء ایڈووکیٹ، پاکستان بار ایسوسی ایشن کے مرکزی صدر منتخب ہونے پر جمعیت علماء اسلام ضلع کی جانب سے پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ تقریب و اجلاس سے معزز مہمانوں کے علاوہ مجلس شوریٰ کے اراکین خطاب کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 NOV 2024 Page No. 16

گمشدہ افراد کے لواحقین کو انصاف نہیں دیا جارہا، ماہ رنگ بلوچ

سیاسی کارکن ظالمانہ پالیسیوں کو بے نقاب کریں، اپنی جدوجہد کو جاری رکھنا ہوگا، دیگر کا سیمینار سے خطاب

تربت (نامہ نگار) کیچ بار تربت میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچ معاشرہ ظلم سہنے کا عادی بن چکا ہے جو افسوسناک ہے۔ ظلم کے خلاف خاموشی معاشرتی بے حسی کو ظاہر کرتی ہے اور اس رویے کو ترک کرنا ہوگا ہمیں جینے کا حق نہیں، بلکہ یہ حق ہم سے چھینا گیا ہے، ریاستی مظالم ایک فرد کے نہیں بلکہ پوری قوم کے خلاف ہیں۔ انہوں نے بلوچ لاپتہ افراد کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ریاست گمشدہ افراد کے لواحقین کو انصاف نہیں دے رہی۔ سیاسی ورکرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ ظالمانہ پالیسیوں کو بے نقاب کریں ہمیں ایف آئی آرز سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ کھل کر ان مظالم کے خلاف آواز اٹھانے کی ضرورت ہے، بی وائی سی کے مرکزی رہنما صبغت اللہ شاہ نے کہا کہ ہم کیچ بار اور گوادر بار کے مشکور ہیں جنہوں نے مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا، کیچ بار کے صدر مجید شاہ ایڈووکیٹ نے بی وائی سی کے کارکنوں کو ضمانت ملنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی نے سماجی اور سیاسی شعور کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ محراب خان گچکی ایڈووکیٹ نے ظلم کے خلاف آواز بلند کرنے، لاپتہ افراد کے مسئلے کو اجاگر کرنے اور سیاسی وسماجی تحریکوں کو منظم کرنے پر زور دیا۔

لاپتہ افراد کی بازیابی کی جدوجہد جاری رہے گی، مجید دشتی ایڈووکیٹ

تربت (نامہ نگار) کیچ بار ایسوسی ایشن کے سابق ترجمان مجید دشتی ایڈووکیٹ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ بلوچ قوم، وطن اور سرزمین کی خاطر لاپتہ افراد کی بازیابی اور انسانی حقوق کی پاسداری کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے، انہوں نے واضح کیا کہ جھوٹے مقدمات اور ایف آئی آر ان کے راستے کی رکاوٹ نہیں بن سکتے، انہوں نے کہا کہ ہمارے حوصلے بلند ہیں اور ہم عدل وانصاف کے قیام اور قانون کی بالادستی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے، انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کی پامالی کسی صورت قبول نہیں کی جائے گی، انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ قانون اور انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لیے ان کی جدوجہد کسی دباؤ یا رکاوٹ کے باوجود جاری رہے گی۔

27 NOV 2024

کراچی میں خود کو بلوچ کہنے والے ہی بلوچوں پر مظالم ڈھارہے ہیں، سردار اختر مینگل

حکومت سندھ کی ناروا پالیسیاں قابل مذمت لیاری، ملیر و کراچی کے دیگر علاقوں میں بلوچوں کے ساتھ ناروا سلوک پر افسوس ہے، سربراہ بی این پی

سندھ حکومت کا یہ فیصلہ کسی صورت درست نہیں کہ مہمان آنے کے بعد متعلقہ پولیس اسٹیشن میں تفصیلات جمع کرائی جائیں

آئین میں ہر شہری کو یہ حق حاصل کہ وہ پاکستان بھر میں جہاں بھی رہائش اختیار کرنا چاہے کرسکتا ہے اس پر کوئی قدغن نہیں لگایا جاسکتا، وفد سے گفتگو

کراچی + کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر مینگل نے حکمرانوں بالخصوص حکومت سندھ کی ناروا پالیسیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ لیاری، ملیر اور کراچی کے دیگر علاقوں میں آباد بلوچوں کے ساتھ حکومتی ناروا سلوک پر افسوس ہے، بلوچستان یا دیگر علاقوں کے باسی اپنے عزیز واقارب، علاج ومعالجے کی غرض سے کراچی آتے ہیں تو سندھ حکومت

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کا یہ فیصلہ کسی بھی صورت درست نہیں کہ مہمان آنے کے بعد متعلقہ پولیس اسٹیشن میں مہمان کی تفصیلات جمع کرائی جائیں اس طرح کی پابندیوں کا مقصد مہمانوں کو ذہنی کوفت دینا اور ہراساں کرنا ہے ایسا لگتا ہے کہ بلوچوں کو ملک کا شہری تصور نہیں کیا جاتا آئین میں ہر شہری کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جہاں بھی رہائش اختیار کرنا چاہے اختیار کرسکتا ہے اس پر کوئی قدغن نہیں لگایا جاسکتا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر بی این پی کے ورکرز سے ملاقات میں کیا جس کی قیادت حاجی قمر وین مینگل نے کی انہوں نے کہا کہ آصف علی زرداری بھی بلوچ اور خود کو بلوچ کہنے والے ہی بلوچوں پر مظالم کررہے ہیں

انتشاری ٹولے کی جانب سے رینجرز اہلکاروں پر گاڑی چڑھانے کی مذمت کرتے ہیں، جمال رئیسانی

پاک فوج کے جوانوں نے انتشاری ٹولے کی جانب سے بہکائے نوجوانوں کو گلے لگایا، رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ پاک فوج کے جوانوں نے خیرسگالی کے جذبے کا بہترین مظاہرہ کیا جوانوں نے انتشاری ٹولے کی جانب سے بہکائے گئے نوجوانوں کو گلے لگالیا۔ پاک فوج کبھی بھی اپنے شہریوں پر گولیاں نہیں چلائیگی۔ کل رات انتشاری ٹولے کی جانب سے رینجرز اہلکاروں پر گاڑی چڑھانے کی شدید مذمت کرتا ہوں

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اور جوانوں کو فرائض کی راہ میں جام شہادت نوش کرنے پر خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 NOV 2024

Page No. 18

طالبعلم اغوا کیس میں پیشرفت‘ مکان مالک اور پراپرٹی ڈیلر گرفتار

ملزمان نے مشرقی بائی پاس پر مکان کرائے پر لیا تھا گاڑی ٹریس ہونے پر پولیس کی مشکوک گھر کی تلاشی

کرایہ داری فارم فراہم نہ کرنے پر مقدمہ درج‘ سی ٹی ڈی کے حوالے ایک ساتھی کی تلاش جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پنیل باغ سے اغوا ہونیوالے بچے کے کیس میں پیشرفت اہم پیشرفت، اغوا میں ملوث ملزمان کو کرائے پر مکان دینے والے مالک اور پراپرٹی ڈیلر کیخلاف کرایہ داری ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے گرفتار کرلیا گیا، جبکہ ایک ساتھی کی تلاش جاری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق 15 نومبر کو پنیل باغ ملتانی محلے سے جیولر راز محمد کے 10 سالہ بیٹے محمد مصور کاکڑ کو نامعلوم افراد نے اغوا کرلیا تھا جس کی بازیابی اور اغوا کاروں کی گرفتاری کیلئے کوئٹہ پولیس، سی ٹی ڈی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے پشتون آباد مشرقی بائی پاس پر آپریشن شروع کیا جو تاحال جاری ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سی سی ٹی وی کیمروں کی مدد سے اغوا کاروں کی گاڑی جو اغوا میں استعمال ہوئی تھی کو ٹریس کرتے ہوئے مشرقی بائی پاس کے علاقے حاجی نورزئی اسٹریٹ پہنچے تو وہاں ایک مشکوک گھر جس پر تالا لگا ہوا تھا کی تلاشی لی اور اہل علاقہ سے معلومات حاصل کیں تو انہوں نے بتایا کہ مشکوک گھر میں تین نامعلوم افراد رہائش پذیر تھے جن کے پاس ایک گاڑی تھی جو چند روز قبل نامعلوم افراد یہاں سے لے گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے مکان مالک محمد اللہ اور پراپرٹی ڈیلر جلات خان اور رحمت اللہ کو تھانے طلب کر کے مکان کرائے پر دینے کے حوالے سے معلومات حاصل کرتے ہوئے معاہدے اسٹام پیپر اور کرایہ داری فارم طلب کیا جس پر مالک اور پراپرٹی ڈیلر کوئی معاہدہ پیش نہ کرسکے۔

دالبندین: اسمگلروں سے فائرنگ کے تبادلے میں کسٹم اہلکار جاں بحق، 2 زخمی

آپریشن کے دوران فائرنگ کی گئی، زخمیوں میں ایک لیویز اہلکار بھی شامل، ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے

دالبندین (نامہ نگار) کسٹم اور اسمگلرز کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ایک اہلکار جاں بحق اور دو افراد زخمی ہوگئے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق گزشتہ شب دوران آپریشن اسمگلروں کی جانب سے کسٹم اہلکاروں پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار جاں بحق دوسرا زخمی ہوگیا، زخمی کو پرنس فہد ہسپتال پہنچادیا گیا، ڈپٹی کمشنر چاغی کے مطابق اس بزدلانہ حملے کے خلاف لیویز کی کوئیک ریسپانس فورس نے مجرموں کو گرفتار کرنے کے لیے سرچ آپریشن شروع کیا یہ واقعہ حالیہ سخت انسداد اسمگلنگ کارروائیوں کے دوران پیش آیا ہے جس میں سمگلرز کی فائرنگ سے ایک لیویز اہلکار بھی زخمی ہوا ہے، ضلعی انتظامیہ اسمگلنگ کیخلاف کارروائی اور قانون کی بالادستی یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے، غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے اور علاقے میں امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں، سمگلرز کی فائرنگ سے کسٹم اہلکار اصغر خان ولد موسیٰ خان شہید جبکہ وحید زخمی ہوا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ‘ دہشتگردی کا منصوبہ ناکام‘ سڑک کنارے نصب 1 کلو بم ناکارہ

چند روز قبل اسی مقام پر پولیس کی گاڑی کے قریب دھماکہ ہوا تھا ذرائع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے تخریب کاری کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے مغربی بائی پاس پر سڑک کے کنارے نصب کیا گیا ایک کلو بم ناکارہ بنادیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے مغربی بائی پاس پر برو ری کے علاقے میں کرخسہ کراس کے قریب نامعلوم ملزمان کی جانب سے دہشت گردی کی غرض سے سڑک کنارے نصب کئے گئے دھماکہ خیز مواد کو پولیس نے ناکارہ بنا کر تخریب کاری کا منصوبہ ناکام بنادیا پولیس کے مطابق .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

مذکورہ مواد میں ایک کلو وزنی بارودی مواد بم کے ذریعے نصب کیا گیا تھا جس کو ناکارہ بنادیا گیا یاد رہے کہ چند روز قبل مذکورہ مقام پر پولیس کی گاڑی کے قریب دھماکہ ہوا جس میں ایک اہلکار زخمی اور گاڑی کو شدید نقصان پہنچا تھا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

اوستہ محمد ایک شخص قتل

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد ایک شخص قتل تفصیلات کے مطابق ایری لاڑا کے مقام موتبر چانڈیو کو قتل کردیا گیا۔ بتایا جاتا ہے سرفراز چانڈیو اور ان کے ساتھی نے مبینہ طور پر اسے قتل کردیا گیا پولیس جائے وقوع پہنچ گئی لاش ہسپتال منتقل کر کے ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا

INTEKHAB QUETTA

بختیارآباد کا رینجر اہلکار اسلام آباد دھرنے میں جاں بحق ہوگیا

کوئٹہ (یو این اے) بختیارآباد کا رینجر اہلکار اسلام آباد دھرنے میں جاں بحق ہوگیا جاں بحق رینجرز اہلکار شاہنواز کھوکھر دھرنے کے مقام پر ڈیوٹی سرانجام دے رہا تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق جاں بحق اہلکار کی نماز جنازہ راولپنڈی میں ادا کرنے کے بعد جسد خاکی آبائی شہر بختیارآباد منتقل کردی جائے گی شہید اہلکار کی جسد خاکی بختیارآباد کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کی جائے گی۔

مستونگ، نامعلوم چور مسجد کے سامنے کھڑی موٹر سائیکل لے اڑے

مستونگ (یو این اے) نامعلوم چور کاریز نوتھ کے رہاشی کو دشت قادری پمپ کے مقام سے موٹر سائیکل سے محروم کردیا دشت متورہ قادری پمپ کے مسجد کے سامنے کھڑی موٹر سائیکل کو چور نے لاک تھوڑ کر لے اڑا۔ تفصیلات کے مطابق کاریز نوتھ کا رہاشی شخص کوئٹہ سے واپس مستونگ آتے ہوئے دشت متورہ قادری پمپ کے مسجد میں ظہر کی نماز پڑھنے کیلئے رکے۔ اور موٹر سائیکل کو مسجد کے سامنے کھڑی کی۔ چور اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے موٹر بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

سائیکل E 851877 انجن نمبر اور HA65635 چیسس نمبر بنام عبدالغفار سپرد کی لاک تھوڑ کر موٹر سائیکل چوری کر کے فرار ہوگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 27 NOV 2024 Page No. 18

انٹرنیٹ سست روی کا شکار، صارفین کو مشکلات کا سامنا

مسلسل تین روز سے نیٹ کی سست روی اور واٹس ایپ میسجز میں مشکلات درپیش ہیں، صارفین کا موقف

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارلحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں انٹرنیٹ سست روی کا شکار جس سے عوام کو پیغام رسانی میں سخت مشکلات کاروبار زندگی ٹھپ ہوکر رہ گئی صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں دن بھر واٹس ایپ ویڈیو اور وائس میسج اپلوڈ اور ڈانلوڈ کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تاجروں کی جانب سے مسلسل تین روز سے نیت کی سست روی اور واٹس ایپ میسجز میں مشکلات درپیش آرہی ہے تاجروں نے مسلسل تین روز سے انٹرنیٹ کی سست روی اور واٹس ایپ میسجز کی اپلوڈنگ میں مشکلات پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس کا نوٹس لیں تاکہ کاروباری حضرات میں پائے جانے والی مشکلات کا خاتمہ ممکن بنائی جاسکے کوئٹہ شہر میں گزشتہ تین روز واٹس ایپ میسجز کی اپلوڈنگ اور انٹرنیٹ کی سست روی کی وجہ سے نہ صرف کاروباری لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے بلکہ عوام کو پیغام رسانی میں بھی بہت زیادہ مشکلات کا سامنا ہے۔

بھاگ کی صورتحال مخدوش، انتظامیہ کے وعدے وفا نہ ہوسکے

شہری دن دیہاڑے لٹنے لگے ایک ہفتے میں موٹر سائیکل چھیننے کی کئی وارداتیں اور بھاگ بختیار آباد روڈ پر دو مسافر ویگنوں کو بھی لوٹ لیا گیا، رپورٹ

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ میں امن و امان کی صورتحال مخدوش شہری دن دیہاڑے لٹنے لگے ایک ہفتے میں موٹر سائیکل چھیننے کی کئی وارداتیں اور بھاگ بختیار آباد روڈ پر دو ویگنوں کو لوٹ لیا گیا نہ لنک روڈز محفوظ نہ شہری علاقے محفوظ مسافر اور شہری چوروں اور ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر ہیں اسٹریٹ کرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کے سبب شہری اور تاجر برادری عدم تحفظ کا شکار ہیں چند روز قبل پولیس تھانہ بھاگ میں منعقد کی گئی ڈی آئی جی نصیر آباد کی کھلی کچہری میں کیئے گئے وعدے وفا نہ ہوسکے اور نہ ہی ڈی سی کچھی سے ایکشن کمیٹی رہنماؤں کی ملاقات سودمند ثابت ہوسکی کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جب مبینہ طور پر کسی نہ کسی شہری سے گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل موبائل نہ چھینی جاتی گزشتہ روز ایک دن میں تین موٹر سائیکل اور بھاگ تا بختیار آباد روڈ ویگن کو لوٹ لیا گیا بھاگ اور نواحی علاقوں میں بدامنی اور لاقانونیت چوری ڈکیتی اور موٹر سائیکل چھیننے اور ویگنوں سے لوٹ مار کی وارداتوں کا نوٹس لیا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 6

Dated: 27 NOV 2024

Page No. 20

نادرا کو دوردراز علاقوں میں موبائل رجسٹریشن وین تعینات کرنے کی ہدایت!

بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سمیع اللہ کاکڑ نے گذشتہ روز بلوچستان ہیلتھ کارڈ کی رابطہ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نادرا کو دوردراز علاقوں میں موبائل رجسٹریشن وین تعینات کرنے کی ہدایت کی۔اس سے عوام کو شناختی کارڈ، نکاح نامہ، اور "ب" فارم کے اجراء میں آسانی ہوگی۔اجلاس میں نادرا، اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کے افسران نے بھی شرکت کی۔اجلاس میں متعدد اہم فیصلے کئے گئے جن میں کراچی میں ایک کواٹرنری کیئر ہسپتال کو پینل میں شامل کیا جائے گا تاکہ مریضوں کے لیے جن کا علاج بلوچستان کے اندر ممکن نہیں ہے ان کے لیے سپر اسپشلائزڈ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ جن مریضوں کو ٹیومر کے علاج کی ضرورت ہوتی ہے انہیں سینار اور بی ایم سی دونوں ہسپتالوں میں سہولت فراہم کی جائے گی ہسپتالوں کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ اندرونی مریضوں کے لیے ادویات فراہم کرنے کیلئے فرموں کی فہرست سازی کو تیز کریں۔ان اقدامات کا مقصد بلوچستان کے لوگوں کے لیے صحت کی معیاری خدمات تک رسائی کو مزید بہتر بنانا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر سمیع اللہ کاکڑ کا مذکورہ جائزہ اجلاس سے خطاب اور اس میں نادرا کو دی گئی ہدایات قابل تعریف اقدام ہے۔اجلاس میں دیگر جو اہم فیصلے کئے گئے وہ بھی قابل تحسین ہیں۔نادرا کو دوردراز علاقوں میں موبائل رجسٹریشن وین تعینات کرنے کی ہدایت کا ان علاقوں کے عوام کو بڑا فائدہ حاصل ہوگا وہ با آسانی بغیر کسی پریشانی کے اپنے شناختی کارڈ شادی کے نکاح نامے اور بچوں کے "ب" فارم حاصل کر سکیں گے۔کیونکہ ان اہم دستاویزات کے حصول کے لیے عوام کو نادرا کے دفاتر کے کئی کئی چکر لگانے پڑتے ہیں اور یہ کام بڑی مشکل سے ہو پاتے ہیں اس سلسلہ کو مزید وسعت دینی چاہیے جو کہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 NOV 2024 Page No. 21

Delay in recovery of Musawar Khan

A complete shutter down strike was observed across Balochistan on Monday to protest against the abduction of a schoolboy. The 10-year-old Musawar Khan son of a jeweller was kidnapped on his way to school in a van on Nov 15th this month when armed men intercepted the vehicle near his home in the Patel Bagh area and abducted him. The strike call was given by political parties, traders and civil society to express solidarity with the family of the kidnapped boy and show their anger towards the government who has almost become unable to ensure the protection of its citizens despite setting aside a huge provincial budget every year. In Balochistan Assembly, opposition lawmakers raised the issue of the kidnapping and criticised the government, particularly law enforcement agencies, for their failure in safe recovery of the child despite the passage of 10 days. While talking to reporters outside the provincial assembly building, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, however, claimed that the government and its forces were using all available resources for the early recovery of the kidnapped student. Undoubtedly, the brazen kidnapping of Musawar Khan in broad daylight and delay in his recovery is regrettable and exposed the alarming state of security in the provinces. Eleven days have passed since the harrowing incident, yet there has been no significant breakthrough in the investigation. This prolonged silence from the authorities has not only heightened public anxiety but also raised serious questions about the competence of law enforcement agencies and the provincial government. The abduction of a child, especially in such a high-profile manner, is a grave crime that demands immediate attention. The fact that the kidnappers have managed to operate with impunity underscores the systemic failures within the security apparatus. The people of Balochistan have long endured a climate of fear and insecurity. This latest incident has only exacerbated their concerns. The government's inability to protect its citizens, particularly the most vulnerable, has eroded public trust and undermined its legitimacy. It is imperative that the authorities demonstrate a genuine commitment to ensuring the safety and security of all citizens. It is essential that the provincial government and law enforcement agencies must take decisive action for the recovery of Musawar Khan and this case should be treated as a top priority, with all available resources mobilized for the investigation. Effective coordination between law enforcement agencies is essential to share information and streamline efforts. Moreover, the authorities should establish open channels of communication and seek the public's cooperation in the investigation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 27 NOV 2024 Page No. 22

وزیراعلیٰ کا بلوچستان میں غیر ملکی سرمایہ کاری بڑھانے کیلئے اقدامات کا فیصلہ

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ بلوچستان سرمایہ کاری کیلئے موزوں ترین خطہ ہے، ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی سہولت کے لئے فیسلیٹیشن مراکز قائم کئے جائیں گے، اس کے علاوہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے لئے بلوچستان بزنس سمٹ کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لئے صوبائی حکومت مناسب ماحول فراہم کرے گی اور سرمایہ کاروں کو کارخانے قائم کرنے کے لئے تمام سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، سرمایہ کار بلا خوف وخطر بلوچستان آئیں مکمل سیکورٹی فراہم کی جائے گی۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے اور یہاں کے عوام کے لئے وہ کچھ کر کے جانا چاہتے ہیں کہ صوبے کی تاریخ میں جب بھی ترقی و خوشحالی کی بات آئے تو وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا نام بھی صوبے اور یہاں کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی وخوشحالی لانے والوں کی فہرست میں ہو؟ بلاشبہ وزیراعلیٰ بگٹی نیک نیتی کے ساتھ عوام کی فلاح و بہبود کے لئے مثبت سوچ اور آئیڈیاز رکھتے ہیں لیکن ان کے اس ویژن کو آگے لے جانے کے لئے اس حوالے سے ہاتھ مضبوط کرنے والی ٹیم کا فقدان ہے جس کا تذکرہ بارہا کیا جا رہا ہے، ان کی کابینہ کے وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز حتیٰ کہ اراکین اسمبلی اور بعض بیوروکریٹس بھی عوامی مفاد کو پس پشت ڈال کر کسی اور طرف لگے ہوئے ہیں؟ جس کا ذکر گزشتہ دنوں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کوئٹہ کے گرلز کالج میں ایک تقریب سے اپنے خطاب میں کیا۔ بلوچستان میں حکومت کون کر رہا ہے؟ اس حوالے سے حال ہی میں اہم تقرری وتبادلوں پر یہ انکشاف ہوا کہ سابق نگران وزیراعظم انوارالحق کاکڑ صوبائی مخلوط حکومت پر کافی اثر ورسوخ رکھتے ہیں ان کا عمل دخل صوبائی مخلوط حکومت کے انتظامی امور میں موجود ہے۔ ان کی منشا اور مشاورت سے صوبے میں اہم تقرری وتبادلے اور دیگر معاملات چلائے جا رہے ہیں؟ باقاعدہ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ایک آفیسر ان کے شاف آفیسر کی حیثیت سے فرائض سرانجام دے رہا ہے، حال ہی میں وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری کا تبادلہ بھی ان کی مرضی سے ہوا حالانکہ وزیراعلیٰ بگٹی پرنسپل سیکرٹری کسی اور کو لانا چاہتے تھے؟ سابق نگران وزیراعظم انوارالحق کاکڑ نے

جب وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالا تو انہوں نے ایک نئے بننے والے دوست اعلیٰ آفیسر کو بلوچستان کا چیف سیکرٹری مقرر کیا جو کہ آج بھی بلوچستان میں اس عہدے پر فرائض سرانجام دے رہے ہیں جن کے تبادلے کی کوشش بھی بارہا ہوئی لیکن سابق نگران وزیراعظم آڑے آئے اور یہ دوستی مزید مضبوط ہوئی جس کے باعث یہ بات بڑے وثوق سے سیاسی حلقوں میں زیر بحث ہے کہ موجودہ چیف سیکرٹری بلوچستان وزیراعلیٰ سے زیادہ سابق نگران وزیراعظم کی سنتے ہیں جس کی واضح مثال حالیہ تقرر و تبادلے ہیں۔ موجودہ چیف سیکرٹری بلوچستان سے صوبے کی اعلیٰ بیوروکریسی سخت نالاں نظر آتی ہے کچھ دن قبل چیف سیکرٹری نے بلوچستان کے 20 آفیسران کو ہڑتال کرنے پر شوکاز نوٹس اور 13 آفیسران کو ملازمت سے فارغ کرنے کی سفارش کی ہے، اسی طرح بلوچستان میں بھی پی ایس ایس اور پی سی ایس کی تفریق کو ختم کر کے کے پی کے اور پنجاب کی طرز پر پی یو جی گروپ بنانے کی تجویز پر کام کیا جا رہا ہے جس سے صوبے کی بیوروکریسی میں سخت تشویش پائی جاتی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق سابق نگران وزیراعظم کی صوبے میں مداخلت کی باتیں چیف سیکرٹری کے رویے اور اقدامات بھی بگٹی مخلوط حکومت کے لئے مسائل بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں جبکہ بگٹی حکومت کو امن وامان کی بگڑتی صورتحال ترقیاتی فنڈز میں بدانتظامی چیک اینڈ بیلنس کا نہ ہونا ٹرانسفر وپوسٹنگ میں بے قاعدگی جیسے مسائل پر سیاسی جماعتوں کی طرف سے پہلے ہی سخت تنقید کا سامنا ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ایسے میں وزیراعلیٰ بگٹی ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بلوچستان آنے کی دعوت دے رہے ہیں اور انہیں سیکورٹی فراہم کرنے کی یقین دہانی بھی کرا رہے ہیں لیکن صوبے کے تاجر اور کوئلہ کانوں کے مالکان بدامنی اور دھمکیوں کے باعث پہلے ہی اپنا کاروبار بند کر کے دوسرے صوبوں میں منتقل ہو رہے ہیں؟ ایسی صورتحال میں ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کار بلوچستان میں آ کر کیسے سرمایہ کاری کریں گے؟ جبکہ حکومت کو چاہیے کہ ماحول کو سازگار بنانے کے لئے پہلے اپنے صوبے کے تاجروں اور کوئلہ کانوں کے مالکان کے تحفظ کو یقینی بنائے اور انہیں پرامن اور کاروبار کے لئے سازگار ماحول فراہم کرے تاکہ دیگر ملکی وغیر ملکی سرمایہ کار بھی سازگار ماحول ملنے پر بلوچستان کی طرف راغب ہوں تونسہ بیراج کے مقام سے نکالی گئی کچھی کینال کے سیلاب سے متاثرہ حصوں کی بحالی کے منصوبے کا افتتاح وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے کیا۔ افتتاحی تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سمیت وفاقی وزراء اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی، کچھی کینال کی بحالی سے بلوچستان میں مزید غیر آباد اراضی آباد ہوگی جس سے مقامی کاشتکاروں کو نہ صرف فائدہ پہنچے گا بلکہ ملک میں خوراک کی کمی بھی کسی حد تک پوری ہو گی، کچھی کینال کے اس منصوبے کا وزیراعظم شہباز شریف نے اصل ہیرو سابق وزیراعظم نواز شریف کو قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشرف دور میں کچھی کینال کے منصوبے کا بیڑہ غرق کیا گیا اور غریب قوم کا پیسہ برباد ہوا۔ انہوں نے بلوچستان اور پنجاب کے وزراء اعلیٰ کی اس منصوبے میں ذاتی کاوشوں پر انہیں داد دی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جہاں کچھی کینال کا منصوبہ کافی عرصے تک تاخیر کا شکار رہا ہے وہیں بلوچستان میں دورویہ سڑکیں نہ ہونے سے آئے روز قیمتی انسانی جانیں ٹریفک حادثات میں ضائع ہو رہی ہیں، نگران دور میں کوئٹہ کراچی، کوئٹہ چمن شاہراہ دورویہ کرنے کے منصوبے پر عملدرآمد کرنے اور اس شاہراہ پر 4 ماہ کے اندر سفر کرنے کا نگران وزیراعظم انوارالحق کاکڑ کا وعدہ بھی تکمیل تک نہیں پہنچا۔ وفاقی پی ایس ڈی پی میں منصوبہ شامل ہونے کے باوجود یہ منصوبہ التواء کا شکار ہے، نگران دور میں کچھی کینال کے متذکرہ منصوبے اور کوئٹہ کراچی، کوئٹہ چمن شاہراہوں کو دورویہ کرنا اولین ترجیح رہی؟ تاہم امید کی جاتی ہے کہ منتخب حکومتیں عوامی نوعیت کے ان منصوبوں کو جلد مکمل کر کے اپنی نیک نامی میں اضافہ کریں گی۔ ●

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 | Dated: 27 NOV 2024 | Page No. 23

کوئٹہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، حکومتی اقدامات اور عوامی آگاہی!

تحریر: نذیر نور

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اپنے محل وقوع اور جغرافیائی حیثیت کے لحاظ سے انتہائی اہمیت کا حامل ہے چاروں اطراف پہاڑوں سے گھرا خطہ ہمسائے ممالک کے درمیان ایک اہم تجارتی مرکز اور نقل و حرکت کا ذریعہ ہے آبادی میں اضافہ، افغان مہاجرین کی آمد ورفت، دیہی علاقوں سے نقل مکانی کرکے آنے والے، محدود عرض اور دیگر عوامل نے کوئٹہ کو شہری مسائل میں نہ صرف لپیٹا ہوا ہے بلکہ ان میں اضافہ کرنے میں بھرپور کردار ادا کیا ہے ان تمام عوامل کی وجہ سے کوئٹہ متعدد گھمبیر مسائل میں گھرا ہوا ہے۔ جن میں سے ایک اہم اور سنگین مسئلہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کا ہے جو کہ شہر کی خوبصورتی اور ترقی کے لیے چیلنج بنا ہوا ہے۔ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ ساتھ فضلات کی پیداوار میں بھی نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور جسکا حجم روزانہ کی بنیاد پر 1600 ٹن تک پہنچ گیا ہے۔ پاکستان میں ایک اندازے کے مطابق سالانہ 50 لاکھ افراد فضلات سے جڑی بیماریوں کی وجہ سے ہلاک ہوتے ہیں کیونکہ ٹھوس فضلات کے غلط اور غیر مناسب انتظامات ماحولیاتی آلودگی اور معاشرے کی صحت کے لیے باعث خطرہ ہے یہ پانی کے ذرائع اور کھانے پینے کی اشیاء کے ذریعے ہیضہ، ٹائیفائیڈ اور ہیپاٹائٹس جیسی متعدی بیماریوں کے علاوہ مختلف جلدی امراض کے بھی موجب اور

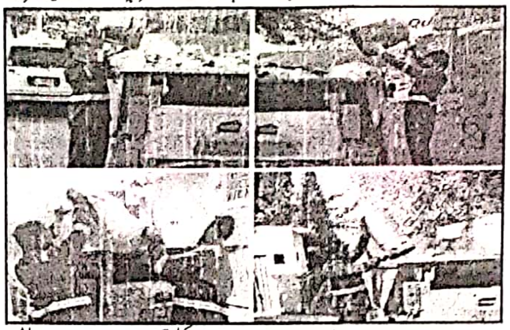

پھیلاؤ کا ذریعہ ہوتے ہیں۔ صحت کے ان خدشات کو دور کرنے کے لیے کچرے کو مناسب طریقوں سے ٹھکانے لگانے کے عمل کو فروغ دینے کی ضرورت ہے کوئٹہ شہر میں فضلات اور کچرے کو ٹھکانے لگانے کے لیئے شہر کو 62 وارڈز/یونین کونسل میں تقسیم کیا گیا تھا جو کہ زیادہ موثر اقدامات کی جانب ایک اہم قدم تھا اس کے باوجود کوئٹہ کی بڑھتی ہوئی آبادی صاف ستھرے اور صحت مند ماحول کی راہ میں رکاوٹ بنتی چلی گئی سالڈ ویسٹ سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی کمزور ہوئی اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے متعلق مسائل جوں کے توں رہیں۔ کوئٹہ میں ہر شخص روزانہ تقریباً 0.4 سے 0.6 کلوگرام ٹھوس فضلات پیدا کرتا ہے جو کہ روزانہ 1600 ٹن کچرے کے برابر ہے ان فضلات کا تقریباً نصف سے زیادہ سڑکوں میدانوں اور کھلی جگہوں پر پڑا رہتا ہے۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ روزانہ 700 سے 800 ٹن کچرہ اٹھانے اور ٹھکانے لگانے کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ شہر میں روزانہ اس سے دگنا کچرہ پیدا ہوتا ہے جگہ جگہ مدتوں سے پڑے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر فضائی آلودگی، آبی ذرائع وسائل اور شہر کی خوبصورتی کو خراب کرتے ہیں۔ شہر میں صفائی نہ ہونے اور کچروں کے انبار کوئٹہ شہر میں نکاسی آب کے مسائل، زیرزمین پانی کے ذرائع کو متاثر کرنے، ڈینگی، کانگو، ملیریا اور سانس کی بیماریوں کو جنم دینے کے علاوہ شہر کی خوبصورتی پر بھی داغ ہے۔ شہر میں کوڑا کرکٹ اور کچروں کے ڈھیر جو سڑکوں اور میدانوں میں پڑے رہتے ہیں بعض اوقات ان کو جلا دیا جاتا ہے جس سے فضاء آلودہ اور انسانی صحت کو شدید خطرات لاحق ہو جاتے ہیں کوئٹہ شہر میں سولڈ ویسٹ مینجمنٹ کا مسئلہ ہر گزرتے دن کے ساتھ گھمبیر ہوتا جارہا ہے کیونکہ شہر میں روزانہ تقریباً 1600 ٹن تک نیا کچرا پیدا ہوتا ہے جس میں سے صرف 700 ٹن تک کا مناسب انتظام کیا جاتا ہے جدید ٹیکنالوجی کا فقدان، فنڈز کی کمی، ناقص پالیسی اور اداروں میں مداخلت کی وجہ سے کچرہ ٹھکانے لگانے کا ہدف پورا نہیں ہو پاتا دوسری جانب شہریوں کی جانب سے کچرہ مناسب جگہوں پر رکھنے کے بجائے غیر مناسب طور پر گلیوں، نکاسی آب کی نالیوں اور کھلی جگہوں میں پھینک کر شہر میں صفائی کی صورتحال کو مزید ابتر کیا جارہا ہے یہاں تک کہ نالیوں اور نالوں میں تعمیراتی ملبات بھی پھینک دیے جاتے ہیں جسکی وجہ سے نکاسی آب ممکن نہیں رہتی اور سڑکوں پر گندہ پانی بہنا شروع ہو جاتا ہے اور اگر ابر کرم برس جائے تو پھر سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرتی ہوئی نظر آتی ہیں لوگوں میں شعور اجاگر کرنے کے علاوہ ایسی قانون سازی کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ جس کے تحت شہریوں کو صفائی کے معاملے میں پابند کیا جاسکے کوئٹہ شہر میں چند ماہ قبل میٹروپولیٹن کارپوریشن نے دن رات کام کر کے تقریباً 1.5 لاکھ ٹن کچرہ جو کہ شہری اور دیہی علاقوں میں بکھرا پڑا تھا اسے اٹھا کر ڈمپنگ گراؤنڈ منتقل کیا گیا اسی طرح کوئٹہ شہر کی تاریخ کا سب

سے بڑا صفائی آپریشن کرتے ہوئے تقریباً 5 لاکھ ٹن کچرہ ٹھکانے لگایا جاچکا ہے۔ جس سے کسی حد تک شہریوں نے سکھ کا سانس لیا ہے۔ حکومت بلوچستان نے کوئٹہ شہر میں مستقل بنیادوں پر صفائی اور کچرے سے پاک کرنے کے لیے انقلابی اقدامات کا آغاز کر دیا ہے اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کا اضافی چارج تفویض کرتے ہوئے ہدایت کی کہ کوئٹہ شہر کی صفائی ستھرائی کو بہتر اور کوڑا کرکٹ کو ختم کرنے کے لیے ہر حد تک جایا جائے جس کے پیش نظر کوئٹہ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے کام کو پی پی پی کے اشتراک سے نجی کمپنی کے حوالے کیا گیا۔ جس نے 14 اگست 2024 سے باقاعدہ اپنا کام شروع کر دیا ہے اس اقدام سے حکومت بلوچستان پر صفائی کی مد میں اربوں روپے کا خرچہ کم ہونے کے علاوہ شہر میں صفائی کی صورتحال میں بھی بہتری آرہی ہے دوسری جانب نجی کمپنی کچرہ ریسائیکل کر کے اضافی آمدنی اور خراجات میں توازن پیدا کرے گی۔ اس کے علاوہ شہریوں کو بھی اپنی ذمہ داری کا احساس دلانے کیلئے عوامی بیداری کے حوالے سے خصوصی مہمات جیسے کہ میڈیا پلیٹ فارمز اور کیمونٹی کو مختلف پروگراموں کے ذریعے شہریوں کے رویوں میں تبدیلی اور ذمہ داریوں کے احساس کو فروغ دینے کی ضرورت ہے اس کے علاوہ تعلیمی اداروں میں بچوں کے نصاب میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور صفائی کی تعلیم انتہائی ضروری ہے تاکہ آنے والی نئی نسلوں کو صفائی، کچرے کے مناسب انتظام اور احساس ذمہ داری سے آشنا کیا جاسکے کوئٹہ میں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کو بہتر بنانے لیے قانون سازی، عوامی آگہی تعلیمی نصاب اور بنیادی ڈھانچے کی اپگریڈیشن انتہائی ضروری اقدامات ہیں ان پالیسیوں پر عمل درآمد کرنے سے ہی کوئٹہ شہر کے کچرے کے مناسب انتظام کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی خطرات کو کم کیا جاسکے گا۔

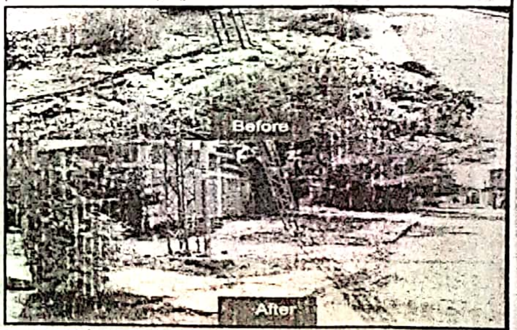

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 NOV 2024

Page No. 5 R

اعلان

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز احمد بگٹی کا خصوصی کالم "فریاد بلوچستان یا فکر یاراں" ادارتی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔ (ادارہ)

میں وزیر داخلہ نہیں تھا...

سرفراز احمد بگٹی

☆☆☆

آج حسب عادت علی الصبح جنگ اخبار پڑھا اور حامد میر صاحب کا جوابی کالم نظر سے گزرا۔ کالم میں وہ ذرا غصے میں نظر آئے، اس کالم میں فاضل کالم نویس مجھے "موصوف" کہہ کے پکارتے رہے۔ تاہم میں ایک بار پھر دلیل کے ذریعے ہی ان کے تمام نکات کا حرف بہ حرف جواب دینے کی ادنیٰ سی کوشش کروں گا۔ میں بلوچستان کی تاریخ کے حوالے سے عرض کروں کہ بلوچوں کی تاریخ قدیمی طور پر ہمیشہ "Ballads" کی صورت میں سینہ بہ سینہ چلی آ رہی ہے۔ تمام بلوچ معاشرہ اسی شعرو شاعری کے طرز تاریخ کو مصدقہ سمجھتا ہے جیسا کہ کتاب کا لکھاری اور قاری تصنیف کو مصدقہ سمجھتا ہے لہٰذا بلوچوں کی تاریخ سے "Ballads" کی اہمیت کو کبھی ختم نہیں کیا جا سکتا۔ پہلی وضاحت، سہیل وڑائچ صاحب کے کالم "بلوچستان پر سلگتا مکالمہ" روزنامہ جنگ 23 نومبر 2024ء کو شائع ہوا، کے حوالے سے۔ میں نے ان کے سامنے یہ دلیل رکھی کہ آغا عبدالکریم نے قلات کی ریاست کے ضم ہونے کے بعد بغاوت کی اور افغانستان ہجرت کر گئے جوان کا سسرال بھی تھا اور اس کے مقابلے میں ریاست پاکستان نے ایک محدود علاقے تک ایک محدود فوجی کارروائی کی۔ جناب سہیل صاحب شاید میری اس دلیل کو کہ پولیس رحیم یار خان کے کچے میں آپریشن کر رہی ہے کیا اس کو پورے پنجاب کا آپریشن قرار دیں؟ وہ قلات پولیس آپریشن سمجھے اور لکھ ڈالا۔ اس کی وضاحت میں جناب حامد میر صاحب جب آپ کے ساتھ میریٹ اسلام آباد میں نشست ہوئی تھی میں نے اس کو محدود فوجی آپریشن کہا تھا۔ میرا یہ دعویٰ کہ آپ نے ایک علیحدگی پسند رہنما کی خلیجی ملک میں ایک وزیر دفاع سے ملاقات کرائی تھی اس کے راوی کوئی اور نہیں آپ خود ہیں جس کا تذکرہ آپ نے چند سینئر صحافیوں کے روبرو اسلام آباد کلب کے کرکٹ گراؤنڈ میں کیا تھا۔ آپ نے ٹی وی مذاکرے کی دعوت کو یہ کہہ کر رد کر دیا کہ اس سے بلوچستان کا مسئلہ حل نہیں ہوگا، میں اس سے اتفاق کرتا ہوں مگر مذاکرے سے آپ کے قارئین اور ناظرین کو حقائق جاننے کا موقع ضرور مل سکتا ہے۔ مجھے سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ صاحب کے براہمداغ بگٹی سے مذاکرات پر اعتراض تھا نہ اب ہے اور میرے دل میں ڈاکٹر مالک بلوچ صاحب کیلئے انتہائی قدر اور احترام موجود ہے جس کا اظہار وہ خود بھی کرتے ہیں، مجھے اعتراض صرف اس بات پر ہے کہ ڈاکٹر صاحب جیسے جمہوری شخص کو اپنی اس وقت کی کابینہ اور صوبائی اسمبلی کو جمہوری روایات کے مطابق اعتماد میں لینا چاہئے تھا۔ آپ نے اپنے کالم میں مذاکرات سے انکار کی ایک وجہ مجھے قرار دیا جبکہ میں بار بار مقدس ایوان میں مذاکرات کی بات کرتا رہا ہوں لیکن آئین پاکستان ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں اور بغاوت کرنے والوں کے ساتھ جس سلوک کا ذکر کرتا ہے میں اُس کا بھی حامی ہوں اور آج آپ کے توسط سے آپ کے "نیاز مندوں" کو ریاست پاکستان اور حکومت بلوچستان کی طرف سے مذاکرات کی دعوت دیتا ہوں کیونکہ میں اور میری جماعت سمجھتے ہیں کہ کوئی بھی تنازع مذاکرات سے حل ہو تو اس سے اچھی بات کوئی نہیں اور وہیں میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ ریاست کو معصوم لوگوں کے قتل کرنے والوں کی بیخ کنی کرنی چاہئے۔ اس کے بعد آپ نے کالم میں ڈاکٹر ماہرنگ بلوچ کے ساتھ اسلام آباد میں پیش آنے والے واقعہ کا ذکر کیا اور مجھے اس وقت کا وزیر داخلہ قرار دیا جبکہ میں اس وقت مستعفی ہو چکا تھا، آپ نے ایک سالہ پرانی تاریخ کو بھی مسخ کر دیا۔ البتہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کے اس احتجاج سے متعلق یہ کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ پرامن احتجاج ماہ رنگ بلوچ کا حق تھا تاہم جگہ کا انتخاب کرنا انتظامیہ کا حق ہوتا ہے۔ میر صاحب بلوچستان کے لوگوں کا آپ سے یہ گلہ بھی ہے کہ آپ لاپتہ افراد کے کیمپ میں بار بار جاتے رہے مگر وہیں پر معصوم شہیدوں کے ورثا بھی 22 دن تک کیمپ لگا کر موجود رہے اور آپ 22 سیکنڈ کیلئے بھی وہاں تشریف نہ لے گئے۔

جناب فکر یاراں سے آپ نے انکار نہیں کیا جس کی وجہ آپ نے ان کو مظلوم گردانا۔ میں آپ کو یاد دلاتا چلوں کہ بلوچستان میں دہشت گردوں نے لگ بھگ پانچ ہزار معصوم شہریوں کو شہید کیا، جن میں اساتذہ، ڈاکٹرز، سیاسی کارکن اور صحافی شامل ہیں، کیا یہ مظلوم آپ کی فکر نظر سے کبھی گزرے ہیں؟

جناب من میں نے سردار عطاء اللہ مینگل صاحب یا میر غوث بخش بزنجو صاحب کو اپنی تقریروں میں کبھی غدار کہا نہ محب وطن، لہٰذا اردو زبان کیلئے جس نے بھی یہ کاوش کی میں اس کا معترف ہوں اور جہاں تک سردار عطاء اللہ مینگل صاحب کی بات ہے، انہوں نے وزیراعلیٰ بنتے ہی بیک جنبش قلم تمام پنجابی اساتذہ/ پولیس مین اور ٹیکنوکریٹس کو صوبہ بدر کرنے کا حکم دیا، میں اس حکم کو آج بھی غلط سمجھتا ہوں اور بلوچستان کے تعلیمی نظام کی تباہی کی بنیادی وجہ قرار دیتا ہوں جس کا خمیازہ ہم آج بھی بھگت رہے ہیں۔

محترم میر صاحب، نواب نوروز خان صاحب کے متعلق جو بیانیہ آپ بتاتے ہیں اور اپنے کالم میں تین بلوچ سرداروں کا ذکر کیا، ایک کا نام آپ نے غلط لکھا، ان کا نام سردار خان محمد نہیں سردار بلوچ خان تھا درستی فرما لیں۔ میں آپ جیسے عالم فاضل صحافی و دانشور کے سامنے چند سوالات رکھنا چاہتا ہوں کہ بلوچ تاریخ میں اس معاملے پر جو مکالمہ نواب نوروز خان صاحب اور سردار عطاء اللہ مینگل صاحب کے درمیان ہوا اسے حضور بخش خضداری صدارتی ایوارڈ یافتہ اپنی شعروشاعری (Ballads) میں بیان کر چکے ہیں، اپنے نیاز مندوں سے اس کا ترجمہ براہوی زبان میں اردو میں کروا لیں۔ اس معاملے سے چند ماہ قبل وڈھ میں ایک دربار کا انعقاد ہوا جس میں اس وقت کے میجر جنرل حق نواز نے تھری ناٹ تھری کی بندوق کس قبائلی شخصیت کو کن خدمات کے عوض تحفے میں دی تھی؟ ان سوالوں کے جواب ضرور تلاش کریں تاکہ تاریخی واقعات میں چند شخصیات کا کردار واضح ہو سکے۔ میں جناب کے احترام کے پیش نظر اس کالم کا سلسلہ آج سے بند کر رہا ہوں، ٹی وی مناظرے کا جب حکم فرمائیں میں حاضر ہوں۔ پاکستان ہمیشہ پائندہ باد

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 25 NOV 2024 Page No. 24

Strike across Balochistan against boy's abduction today

Schools, colleges to remain shut today

By Saleem Shahid

QUETTA: A wheel-jam strike will be observed in Balochistan on Monday on a joint call for protest given by various political parties, traders, transporters, civil society against the kidnapping of 10-year-old student.

In a statement, the originators of a protest sit-in at Zarghoon Unity Chowk said that there would be no traffic on national highways, as major cities would observe a complete wheel-jam strike against government's failure to recover the student.

For past 10 days, sit-ins were being held in Quetta to press the authorities concerned to ensure safe recovery of the abducted child.

Musawir Khan, son of a jeweller, was kidnapped on his way to school in a van. Armed men intercepted the vehicle near his home in the Patel Bagh area and abducted him on Nov 15.

In Quetta, Nasarullah Zerey, the provincial president of Pashtoonkhwa Milli Awami Party, along with leaders of the multiparty alliance, representatives of the business community at the protest camp, last week announced that a strike would be observed across the province today (November 25).

Other leaders present at the protest camp included Ghulam Nabi Marri of BNP-Mengal, Abdul Rahim Kakar, president of Anjuman Tajran, Rashid Nasir of ANP, Haji Abdul Baqi Kakar and Changez Hayee Baloch.

Expressing strong reservations over the performance of law enforcement agencies which failed to trace the abducted child's whereabouts, Mr Zerey said all highways would be blocked across the province on Monday.

Schools closed today

In a late-night move, the Balochistan education department announced closure of all educational institutions across the province today.

Private schools, colleges and universities also announced holiday.

According to an official notification issued late on Sunday, in view of the wheel jam strike call given by the transporters, it was anticipated that public transport would not be operational.

The notification said that the situation was likely to cause significant inconvenience to students, parents, teachers and the general public.

In view of the situation it was decided to close all educational institutions, including those in cantonment area, on Nov 25.

Earlier, on Nov 21, the Supreme Court constitutional bench sought a report about the child who was abducted from Quetta. At a hearing, Justice Jamal Khan Mandokhail noted that Quetta had come to a standstill due to protests held by citizens against the abduction but it seemed the provincial government was least bothered.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 25 NOV 2024 Page No 25

Call for early adoption of Child Marriage Bill

Speaker criticises arrest of innocent women, asks parties to ensure gender-parity

By Our Staff Correspondent

QUETTA: The Evaji Alliance Balochistan (EAB), a non-governmental organisation, on Sunday expressed concern over the delay in adopting the Child Marriage Bill moved in the provincial assembly years ago to stop early marriages in the province.

EAB chairperson Sana Durrani while addressing a press conference also demanded the appointment of provincial ombudsperson for the prevention of harassment on merit and in a transparent, legal and non-political manner.

Fatima Mengal, Fiza Kanwal, Alauddin Khilji and Ghulam Hussain Durrani were also present on the occasion.

Ms Durrani underlined the need for legislation for the protection of women's inheritance rights at the earliest to safeguard their lives and property.

"Governments have to uphold constitutional laws to stop violation of women's rights during war on terrorism, including unlawful arrest of innocent women," Ms Durrani said.

The EAB chief expressed reservations and serious concern over the use of women as weapon in the ongoing resistance and called upon the government to make strict laws to stop this practice.

The government should ensure implementation of constitutional laws, respect the sanctity of chador and *chardewari* and stop illegal arrest of innocent women during war against terrorism so that the human rights of women could be protected.

"Political parties must ensure equal representation of women, youth, people with disabilities, and transgender individuals in central executive committees," she stressed and called for stringent laws at the provincial level to prevent the use of immoral language against women in TV shows, political rallies and on social media.

Ms Durrani said women should be given 33 per cent representation in jirgas which have been made functional so that women could play their role in resolving disputes about women.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 25 NOV 2024 Page No. 28

Achakzai terms military operations 'counterproductive'

PkMAP leader regrets Pakhtuns are being massacred, yet they are being portrayed as terrorists

By Our Staff Correspondent

QUETTA: PkMAP chairman Mehmood Khan Achakzai on Sunday said that military operations had never produced positive results in the past and were unlikely to do so in the future.

He recalled that a military operation had already caused the country to break apart once and added that political issues cannot be resolved through force but through negotiations and constitutional supremacy.

Mr Achakzai, who is also convener of the Tehreek Tahafuz-i-Aain Pakistan, was addressing the inaugural session of a two-day pubic and tribal representative jirga in Zhob presided over by local politician Nawab Ayaz Khan Jogezai.

Criticising the current parliament, the PkMAP leader alleged that it has become a hub for smugglers and hoarders of black money, where there is no space for debate or decisions on public issues. Therefore, he emphasised, holding public representative jirgas for resolving public problems was important.

Mr Achakzai strongly condemned the cutting off of Islamabad's land link with the rest of the country to prevent PTI's peaceful protest, calling such actions as contrary to democratic principles.

Mr Achakzai said over the past five decades, international powers and their local proxies had turned Afghanistan into a battlefield to achieve their global political, strategic and economic interests.

The destruction of Afghanistan is not the fault of any barbaric force, he said and added that unfortunately the states and elites of the world's so-called civilised nations were responsible for that.

Therefore, he maintained, ensuring peace and reconstruction in Afghanistan is the responsibility of those states that had participated in the Afghan war which caused its destruction.

Mr Achakzai pointed out that the forms of wars and certain roles played by global powers and their local proxies in this region had changed over time, but regrettably these wars are not showing any signs of ending.

Today, he regretted, a new wave of bloodshed has begun across Pakhtun lands and referred to frequent acts of terrorism and armed clashes in Pakhtun areas, particularly Kurram district.

On one hand Pakhtun people are being massacred, on the other they are being portrayed as terrorists, he deplored.

The PkMAP chief expressed surprise that while natural sources of politically empowered and sovereign nations contribute to their prosperity, for Pakhtuns and other politically weaker communities, their own precious resources have become a curse for them.

A large number of tribal elders, public representatives, members of civil society, PkMAP Secretary General Abdul Rahim Mandokhel and other leaders in their speeches expressed serious concern over the prevailing law and order and security situation in the country.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7

Dated: 25 NOV 2024 Page No. 29

Three killed in gun attack on wedding party

By Ali Jan Mangi

DERA MURAD JAMALI: Festivities turned into tragedy when two brothers of the groom along with another relative were gunned down on their way back from a wedding in the Jhal Magsi district of Nasirabad division, on Sunday.

Levies officials said both brothers were FC officials, leading the motorcade of the newly wed and other relatives to Quetta.

When the wedding party were close to the Patri area of Gandawah tehsil, some armed men sitting in a picket opened fire on them with automatic weapons. Both elder brothers of the groom as well as one of their relatives were killed on the spot.

Levies force rushed the bodies to district hospital where the victims were identified as Fida Hussian, Zakir Hussain, Babul Mohammad Hasni aka Masri. The attackers escaped before the arrival of law enforcement personnel.

While investigation was under way, Levies officials said the family of the victims blamed their 'relatives' for the armed attack.

'Honour killing'

In the Chatar area of Nasirabad district, armed men killed their sister-in-law in the name of honour. Levies officials said two suspects, identified as Ayaz Shah and Aali Shah, opened fire on their sister-in-law, identified as Samina, on the spot while her friend Meral Shah sustained wounds. The body and the injured were shifted to Dera Murad Jamali hospital, while the shooters escaped.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.______ Dated: 27 NOV 2024 Page No.______

QUETTA: Governor Balochistan Sheikh Jaffar Khan Mondokhel talking to Senator Saeed Ahmed Hashmi and Hussain Hashmi on Tuesday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 27 NOV 2024 Page No. ________

کوئٹہ: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان پروونشل ڈویلپمنٹ پالیسی کے سلسلے میں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان پروونشل ڈویلپمنٹ پالیسی کے سلسلے میں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 27 NOV 2024 Page No. ________

صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ ضلع کوئٹہ کے پروگریس ریویو کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں